الحمد للہ

رد رسالہ شرح مقاصد ندوہ میں یہ عجالۂ نافعہ

۱۹

۱۳۱۴

اظہار مکائد اہل الندوہ

مسمّٰی

مطبع اہلسنت وجماعت بریلی میں طبع ہوا

تعداد اجلد ۱۰۰۰

یون تو انسان اپنی زبان کا آپ مختار ہے۔ نہ تو کوئی کسی کی زبان پکڑ سکے۔ نہ کسی کی
سمجھ کا پھیر نکال دینا کسی کے بس میں انسانی اختیارات سے یہ امر ہرگز خارج نہیں کہ ایک
لفظ کسی خاص معنی میں استعمال کرے جو آدمی گدھا۔ کہتے سے آدمی
مراد کرے اوسکا ذکر نہیں لیکن جنکو قدرت ذوالسلوب نے [illegible] ذہن پیدا کیا عقل جیسی بیش
قیمت نعمت سے مغلوب اور نادار نہیں ہیں وہ ہر لفظ کو اُن ہی معانی میں استعمال کرتے ہیں جو
حقیقتاً و عرفاً و مجازاً و اصطلاحاً اوسکے لیے مقرر ہیں۔

موجودہ زمانہ کو زمانہ ترقی بتاتے ہیں و مداہنت کو۔ اصلاحی تاکید اصلاح
قوم۔ خیرخواہی اسلام سے تعبیر کرنا بعینہ [illegible] امر [illegible] مصداق ہے
ایسے خیالات والے انسان کی نسبت ہم ضرور کہہ سکتے ہیں کہ وہ شخص پڑھ لکھکر گدھا ہو گیا
اور حق تو یہ ہے کہ مذہب کی مزہ اور چاشنی سے نا آشنا ہے جو شخص ناواقف [illegible]
اوسکے عروج و نزول۔ ترقی و تنزل۔ صلاح و فساد کے اسباب کو کیا سمجھ سکتا ہے
وہ حضرات جنہوں نے مذہبی معارک میں قدم ہی نہ دھرا ہو دینیات سے جنکو [illegible]
ہی ہو جنکی عمر کا اکثر حصہ شعر شاعری۔ یا فلسفیات۔ یا تجربات کے پڑھنے
پڑھانے میں صرف ہوا ہو وہ حضرات [illegible] اپنی ترقی کا
معراج سمجھیں [illegible]
کا نام بھی یاد نہیں آتا [illegible] لکھنے لگے دو [illegible] تنزل کو ترقی۔ و [illegible]
کو اسلام و کمالِ اسلام تصور کرین تو کونسا تعجب کا امر ہے۔

یہ بات خوب یاد رکھنے کی ہے کہ مسلمانوں کی ہاتھ پر جسقدر کارہائے نمایان ہوئے اور
جو ترقیات مسلمانوں نے حاصل کیں وہ صرف اتباع شریعت کا طفیل تھا اونکا
لڑنا جھگڑنا میل جول بغض و محبت غرض کہ اونکا ہر کام خالصاً لله واجبہ رسول الله صلی الله علیہ
وسلم تھا۔ دربار رسالت کی پیروی میں ایسے محو و فنا تھے کہ چپتے بیٹھے سے بات چیت نکرنا گوارا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

و نستعین و نصلی علی سیدہ رحمۃ للعالمین و آلہ و صحبہ و اولیاء امتہ اجمعین

یہ کون نہیں جانتا کہ مسلمانوں کو صرف مذہبی جوش مذہبی تائید نے مشرق سے مغرب تک پھیلا دیا۔ دنیا کا وہ کونسا حصہ ہے جس پر مسلمان قابض نہ ہوئے۔ وہ کونسی سرزمین ہے جس پر سچی سلطنت قائم کی۔ لیکن جب تک ہماری قوم نے اپنے مہربان آقا اپنے سچے غمخوار اپنے پیارے رسول ہادی حضور پرنور محمد عربی روحی فداہ صلوات اللہ تعالیٰ علیہ وسلامہ کے ارشادات کو اپنا دستور العمل بنایا۔ اتباع شریعت مطہرہ کو اپنی زندگانی کی علت غائی سمجھا۔ ما خلقت الجن والانس الا لیعبدون ہی کی نفیس اور قابل قدر یادگار کو پیش نظر رکھ کر دنیا میں ہاتھ پاؤں چلاتے۔ مذہبی بھائیوں کی محبت بنی ہوئی عداوت۔ حق کے اعلان۔ باطل کے ابطال میں سرگرم رہے ماوی ملک بڑی سے بڑی ترقی کا حاصل ہونا ان کے بائیں ہاتھ کا کھیل تھا۔

جو جو ہماری طبیعتیں وہن و مداہنت کی خوگر ہوتیں معاملہ برعکس ہوتا گیا۔ یہی نہیں کہ ہم آئندہ ترقیوں سے محروم ہوتے۔ بلکہ شامت اعمال سے۔ یوماً فیوماً ہم کو تنزل نے دو بالشت پیچھے ہٹانا شروع کیا۔ اور رفتہ رفتہ امتداد ایام پر موجودہ حالت کو ہم پہونچ گئے

انہ ومصلحت وقت اونکے کار خیر مین مخل ہو سکتی۔ بلکہ بمقتضائی لا یخافون لومۃ لائم کسی کے
سکنے کا بیان دینے کی اونکو کچھ پروا نہین ہوتی۔

حضرات غور کرنیکی بات ہو کہ آپ کے مذہب کو آج تیرہ سو برس سے زیادہ
نہ گزر گیا۔ اس عرصہ مین کتنے کچھ انقلاب نہ ہوئے۔ آپ کے سچے مذہب پر خیال بد
المضلین نے کسوقت حملے اور [illegible] نہ کیے۔ اور اسپر کسقدر سیلاب نہ آئے۔ کیا اگر زمانہ کی حالت
مصلحت وقت کی رعایت سے سکوت کیا جاتا تو اوسکے قیام و استحکام کی توقع ہو سکتی تھی نہین ہرگز
نہین ان انقلابات اور ان صدمات کا یہی یقینی اثر تھا کہ آپکا مہذب مذہب تباہ ہو جاتا۔ مگر ان
اسقدر حملے اوٹھا کر اتنی مدت تک اوسکے محفوظ اور برقرار رہنے کی وجہ یہی ہے کہ ہر زمانہ مین محققین
نے پوری روک تھام کیگئی اور مذہب کو مقابلے مین کسی کی رو رعایت گوارا نہوئی۔

چنانچہ علاوہ فتن سابقہ دیگر بلاد کے تھوڑے زمانے سے اطراف و اقطار ملک ہند مین جو فتنے
شایع ہوئے کہ بعض مدعیان اسلام نے باوجود اقرار زبانی و اظہار سنیت کے برخلاف مذہب
و مختار جماہیر سلف ابرار کے اقوال شاذہ و الفاظ متشابہ اور جھوٹی روایات کی بنا پر مسائل
[illegible] عقائد باطلہ و مسائل فاسدہ مشہور کیے اور ہنوز کرتے ہین جس سے صدہا جہال اور ناواقفون
[illegible] عظیم پہونچا اور پہونچتا ہے۔ لہذا علمائے محققین اہلسنت پر بحکم شرع متین اتباع سلف صالحین
[illegible] ابطال واجب و لازم ہوا۔ اسمقام پر نہایت اختصار کے ساتھ چند فتنون کا حال بطور تمثیل ہدیہ
ناظرین کیا جاتا ہے

منجملہ ایک فتنہ فرقہ مہدویہ کا ہے جسکو شہر حیدرآباد وغیرہ مین ایک مدت دراز سے
سر اوٹھانے کا موقع ملا اور مناظرہ کا حوصلہ پیدا ہوا۔ اس فتنہ کی دفع کیطرف جناب مولانا محمد
[illegible]ان خان صاحب شہید شاہجہانپوری اوستاد بادشاہ دکن نہایت مستعدی کے ساتھ متوجہ ہوئے

جناب مولانا محمد [illegible] خان صاحب شہید اوستاد [illegible] جناب مولوی مسیح الزمان خان صاحب شاہجہانپوری [illegible]
لقب کہ مولوی مسیح الزمان خان صاحب ہرگز اتباع [illegible] ورنہ حضرت شہید علیہ الرحمۃ [illegible]

سنن زوائد کا ترک نامنظور ہے

اس امر سے کوئی انکار نہیں کر سکتا کہ ہمارا پاک سچا دین اسلام جسکی ایک شان لا انفصام
لہا ذالک الدین القیم ہے حضرت ہمکو یہ ہدایت کرتا ہے کہ عروۃ الوثقای سنت وجماعت
کو اپنے زبردست اور مضبوط ہاتھوں سے پکڑے رہو عضوا علیہا بالنواجذ کی تعمیل میں ہمہ تن مصروف
ہو جاؤ جان جاوے مگر یہ سلسلہ ہاتھ سے نہ چھٹے۔ اسیطرح ہمکو یہ بھی تاکیدی حکم دیتا ہے کہ ظہور بدعت
شیوع ضلالت پر کان میں تیل ڈالکر نہ بیٹھ رہیں مخالفین سنت وجماعت کے حملوں کا
دفع و تدارک کرنے میں کوشش اوٹھا نہ رکھی جاوے۔ اسلامی تواریخ کا ملاحظہ ہمکو بتا
رہا ہے کہ حسب پیشین گوئی حضرت مخبر صادق علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کے متبرک زمانہ صحابہ کرام
رضوان اللہ علیہم اجمعین میں متعدد فرق ضالہ پیدا ہوئے۔
الی الآن جنھوں نے ضروریات اسلام کا انکار کیا۔ وہ باوجود کلمہ گو اور نمازی ہونیکے ائمہ محققین
اہلسنت کے اجماع سے کافر و مرتد قرار پائے جیسے منکرین فرضیت زکوۃ
کہ باوجود اقرار کلمہ اسلام و ادای صلوٰۃ الی القبلہ کے بسبب انکار بقای فرضیت زکوۃ بعد وفات
شریفہ جناب سید المرسلین صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانہ خلافت حضرت صدیقہ میں مرتد و
کافر قرار دیے گئے۔ اور جو فرقے دیگر عقائد حقہ ائمہ دین کے منکر ہوئے۔ اگرچہ انکا
کفر متفق علیہ نہیں مگر تاہم انکی گمراہی ضلالت پر سب کا اتفاق ہے جیسے خوارج وغیرہم
اور انکا رد و طرد و بغض و اہانت داخل احکام اسلامیہ ہے۔
چنانچہ ہمیشہ سے سنۃ اللہ یوں جاری ہے کہ جب کسی فتنہ نے سر اوٹھایا۔ کسی بدعت کا
شیوع ہوا خدا تعالیٰ نے بمقتضای لکل فرعون موسی حامی طبائع کے بچاؤ اور حمایت کے واسطے
اپنے خاص نیک بندے انکو احقاق حق و ابطال باطل کیطرف متوجہ کر دیتا ہے۔ کہ وہ صاف دلی اور
نیت و عقیدہ الساکت عن الحق شیطان اخرس کو پیش نظر رکھکر اعلان و اظہار حق میں کسی
دوست آشنا۔ استاد و شاگرد۔ باپ بیٹے کی خاطر و اندیشہ کا خیال کرتے نہیں۔ نہ رعایت حالت

مارہرہ سے رسالہ **معیار المذہب**[1] مطبوعہ مطبع نظامی کانپور اس بطلان کے
واسطے بخوبی کافی ہے جسپر علماء مشہورین ہندوستان و حرمین شریفین کی مواہیر ثبت ہین
جس سے بموجب اعتقاد **اہلسنت** کے فرقہ **تفضیلیہ** کی گمراہی ظاہر و آشکارا ہے۔

ازانجملہ فرقہ **مرزائیہ قادیانی** کا ہے جو حضرت **عیسےٰ** علی نبینا وعلیہ الصلاۃ والسلام کے
نزول کا قرب قیامت مین منکر ہے اور متعدد رسائل مین عقیدہ فاسد وغیرہ وغیرہ عقائد
فاسدہ مین **شائع** کیے ہین **جنکے** دفع کے واسطے **علماء مدراس** شکر اللہ سعیہم نے
بہت کچھ کوشش فرمائی چنانچہ فتاوی مطبوعہ حیدرآباد جسپر جماعت کثیرہ علماء مدراس و حیدرآباد
وغیرہ کی مواہیر ثبت ہین اس فرقہ کی تکفیر مین مشہور و معروف ہے

ازانجملہ فتنہ **ابطال مجالس ذکر مولد شریف** کا ہے کہ منکرین مجلس مولد اوسکی تحریم اپنی
اور اوسکے عاملین کی تضلیل و تکفیر مین شائع کرتے چلے جاتے ہین اوسکے دفع کیواسطے علماء
دہلی وغیرہ نے رسائل کثیرہ تحریر فرمائے بالخصوص حضرات **اہلسنت** کو جناب مولانا مولوی محمد
عبد السمیع صاحب مدرس مفتی میرٹھ کا دل سے شکر گذار ہونا چاہیے کہ آپکی ذات سے
اس مسئلہ خاص مین عوام کو بہت کچھ ہدایت نصیب ہوئی جناب **مولانا** موصوف نے **انوار ساطعہ**
وغیرہ تصنیف فرماکر اطراف ہندوستان مین شائع فرمایا جسپر اکثر علماء محققین کی تقریظیں ثبت ہوئیں اور نیز رسالہ
در منظم تصنیف جناب مولوی **عبد الحی** صاحب الہ آبادی مہاجر مکہ معظمہ اور رسالہ **منہج الاستقامہ**
تصنیف جناب عمدۃ العلماء **مسیح الدین خان محبوب نواز الدولہ مفتی اول و الثنا**
شہر حیدرآباد دکن کافی ووافی ہے۔

---

[1] معیار المذہب مولوی شاہ علی غضنفر صاحب عظیم آبادی کی تصنیف ہے جو بنگالہ کا بر صاحب رسالہ تائید السنہ
سے ہین صاحب تائید السنہ کو اوسکی شرم ضرور چاہیے کہ العیاذ باللہ ایمان مذہب معاذ اللہ حسب تقریرات مذکورہ
جناب مرحوم بھی مبتلا رخودکشی و ضلالت بلکہ خروج از اسلام ٹھہرائے جاوینگے ۱۲

اور بسیط کتاب ہدیہ مجددیہ تصنیف فرما کر مطبع نظامی کانپور مین چھپوائی جسمین اون کے عقائد
باطلہ و مسائل فاسدہ کی رد سے باوجود اوسکی کلمہ گوئی اور صلوٰۃ الی الکعبہ بلکہ باوجود اظہار محبت و اعتقاد
اہلبیت و صحابہ کرام و ادعاء مذہب اہلسنت کے اونکی تضلیل و تکفیر تحقیقات علماء سابقین مکہ معظمہ وغیرہ سے
نقل فرمائی ہے یہ کتاب اہلسنت کی حق مین نہایت مفید ثابت ہوا اور عوام کو ضلالت فرقہ وہابیہ
سے محفوظ رکھنے کے لیے اسکا مطالعہ نہایت ضرور ہے۔

ازانجملہ فتنہ فرقہ تفضیلیہ کا ہے کہ باوجود ادعاء مذہب اہلسنت جناب مرتضوی کو حضرات شیخین سے افضل
و اکرم عند اللہ بتاتے ہین اور افضلیت و اکرمیت حضرات شیخین کو تقرب الٰہی مین حضرت مرتضوی کا
باطل و مردود قرار دیتے ہین بلکہ بعض و تعین مرتبہ اکرمیت عند اللہ و عرفان و تقرب الٰہی مین حضرت
علی کو حضرات انبیاء کرام سے بھی افضل ٹھہراتے ہین حالانکہ عقائد سے ثابت و واضح ہے کہ
قرب و کرامت عند اللہ حضور مرتضوی خواہ کسی غیر نبی کو انبیاء کرام پر تفضیل دینے والا اگرچہ کلمہ گو
تا زا و اکرسے قطعاً یقیناً کافر و مستحق خلود جہنم ہے۔ علیٰ ہذا القیاس جناب مولا علی کو حضرات شیخین پر تفضیل
دینے والا اگرچہ کافر نہو مگر اوسکے گمراہ و ضال ہونے مین کیا شک ہے مکتوبات مین حضرت
شیخ مجدد صاحب فرماتے ہین احوط آن است کہ منکر فضیلت شیخین را حکم بکفر نکنیم مبتدع و ضال دانیم
آری آیت منکر قرین بید دولت است کہ بواسطہ احتیاط در لعن او توقف کردہ اند۔ بالجملہ اس
فتنہ کے دفع کیطرف اکابر اہلسنت نے اپنی طبع توجہ کو مبذول فرمایا چنانچہ قطع نظر رسالہ
اسوۂ حسنہ مولفہ حضرت مولانا شاہ علی حبیب[1] صاحب سجادہ نشین پھلواری اور
قطع نظر رسالہ دلیل الیقین مولفہ حضرت مولانا شاہ ابو الحسین صاحب سجادہ نشین۔

---

[1] آپ شیخ عارف کامل و مرشد عالم اور مرشد و استاد و بزرگ مولوی شاہ سلیمان صاحب کی ہدوہ کے
بیت شاہ سلیمان کو الہام ہے کہ حق استادی و نیز حق مرشدی جو دیدہ دو خاک پا کر پیروی کی کیفیت بیان نہ مین۔ برگ
بلغ باشد ... الیہ خود کشی ... الدین ... سلام کو پیر و مرشد ... شادی اسلام کی خیر منا تھی
بایت دل ز دست ... یا دامن یار رفت از دست ۱۲۔

سیف المومنین (جسکو حضرت اخون صاحب علیہ الرحمۃ کے خلیفہ جناب احمد صاحب نے ملا امیر کی تکفیر میں شائع کیا) علماء ولایت و حرمین شریفین کی مہریں ثبت ہیں اور وہ رسالہ مطبع حیدری واقع بمبئی میں طبع بھی ہو گیا ہے

ازانجملہ فتنہ انکار تقلید کا ہے کہ باوجودیکہ غیر مقلدین زمانہ حال کو بیانات [illegible] سے بہرہ نہیں مگر مذہب حنیف حنفی کو اپنی منہ زوری سے مخالف قرآن و حدیث ٹھہرا کر [illegible] کا خون کرتے ہیں اور آپ کو اہل حدیث بتاتے ہیں حالانکہ علماء سابقین نے [illegible] وجوب تقلید اور نیز مذہب حنفی کے موافق قرآن و حدیث [illegible] کو بخوبی ثابت کر دیا ہے پس غیر مقلدین زمانہ حال کا مذہب حنفی کو مخالف قرآن و حدیث کہنا۔ اور آپ کو اہل حدیث ظاہر کرنا سراسر جہالت و ضلالت [illegible]

شیخ مجدد الف ثانی مکتوبات میں فرماتے ہیں سواد اعظم از اہل [illegible] حنفیہ اند امام ابو حنیفہ [illegible] تقلید [illegible] بیش قدم [illegible] احادیث مرسل [illegible] سند شایان متابعت دیدہ اند و بر رای خود مقدم میدارد [illegible] اقوال صحابہ [illegible] مقدم میدارد و دیگران چنین نیستند مع ذالک مخالفان او صاحب رای [illegible]

توفیق دہد کہ از رسم [illegible] اسلام انکار نہ نمایند و سواد اعظم اسلام را [illegible] نور [illegible] الی قولہ پس سواد اعظم از اہل اسلام [illegible] فاسد ایشان [illegible] باشند [illegible] اسلام بیرون [illegible] دین ست انتہی ملخصا۔

اور یہ بھی حضرات کا ارشاد ہے کہ ہم مقلدوں کو مقتضای احادیث پر عمل کرنے کی بھی اجازت نہیں اور یہ بھی ارشاد ہے کہ اگر کسی کو یہ کہا جائے کہ احکام مخالفت [illegible] مقلد [illegible] حل و حرمت معتبر نیست [illegible] اور یہ بھی حضرت کا ارشاد ہے کہ مقلدوں کو خلاف رای مجتہد کے کتاب و سنت سے اخذ احکام کرنا جائز نہیں الخ۔ [illegible]

از انجملہ فتنہ تحقیر و توہین و سب و شتم و تہجین حضرت امیر معاویہ و حضرت
عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما و دیگر صحابہ شرکاء جمل و صفین کا ہے کہ بعض
داعیان شیعیت چند بے سروپا روایات کی بنا پر اس فتنہ کے شیوع پر زور دیتے
ہیں اور محققین اہلسنت نے جو حکم نصیت تعظیم و تکریم و حرمت گستاخی و بے ادبی ہر صحابی رسول کا
ثابت کیا ہے اوس سے یہ لوگ دیدہ و دانستہ چشم پوشی کرتے ہیں بغرض دفع اس فتنہ
کے مولوی وکیل احمد صاحب سکندرپوری اور مولوی عبد القادر صاحب بدایونی
وغیرہ نے رسائل تالیف فرمائے ہیں۔

از انجملہ فتنہ تعزیہ داری کا ہے کہ اولاً یہ فتنہ بطور رسم جاہلانہ شائع ہوا تھا جسکے
دفع کے واسطے حضرت جناب شاہ عبد العزیز صاحب وغیرہ نے اپنے فتاوی
میں اس فعل شنیع کی حرمت اور اوسکے فاعلین کی ضلالت کو ظاہر فرمایا۔ باینہمہ ان ایام
میں بعض حضرات زہد نام کے مولوی اور صورت کے مشائخ بنتے ہیں اس فعل شنیع و حرکت قبیح
کو ہم عبادات و جزو اسلام شعائر اسلامیہ قرار دیا۔ لہذا ابطال جواز تعزیہ داری مروجہ میں مولوی
الطاف حسین صاحب جعفرآبادی وغیرہ نے رسائل شائع کیے۔

از انجملہ رافضی تبرائیہ و غالیہ کے ساتھ مناکحت کا فتنہ ہے جو بسا فتوای مجملہ بعض
علماء رائج ہو کر موجب تبرا ان فسادات دینیہ کا ہوتا ہے۔ لہذا علماء کانپور نے عدم
جواز مناکحت کا فتوی ملفقہ لکھ کر شائع و ذائع فرمایا۔

از انجملہ فتنہ غلاۃ امیر ولی گڑھ والے کا ہے کہ اپنے اوپر نزول جبرئیل علیہ السلام کا
مدعی تھا وغیرہ ذلک من الہفوات الفاسدۃ اسکے دفع میں حضرت جناب اخون عبد الغفور
سوات صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے بڑی کوشش فرمائی چنانچہ رسالہ تحفۃ المسلمین و

؎ اس فتوی پر مولوی محمد علی صاحب ناظم ندوہ کی بھی مہر موجود ہے جسمیں باستدلال قرآن مجید و فرقان حمید کے
فیصلہ سے مسلمان لڑکی کی ممانعت فرمائی ہے۔ ۱۲

سکندپوری ودیگر علما کی مواہیر ثبت ہین۔

ان فتنون سے زیادہ مضرت رسان فتنہ **فتنہ فرقہ نیچریہ** کا ہے کہ نیچریہ نے دعاوی اسلام وظاہری کلمہ گوئی کی آڑ مین بہت عقائد اسلامیہ ضروریہ متعلق الٰہیات و نبوت و معاد کی تکذیب کا وسیلہ کیا۔ مگر الحمد للہ کہ مولوی **علی بخش خان** صاحب بدایونی و دیگر **علمائے اہلسنت** نے اس **فتنہ دجالی** کے دفع مین رسائل کثیرہ شائع فرمائے اور **نور الانوار کانپور** مین تفصیل تکفیر فرقہ نیچریہ کی تقریرات اکابر علماء سابقین وحال سے بخوبی شائع ہوئی۔ اور نیز **علماء حرمین شریفین** نے نیچریہ کی تکفیر مین فتوی تحریر فرمایا جو مطبوع ہوگیا ہے باینہمہ باوجود انکشاف حق کے مولوی **مہدی علیخان** صاحب نے اپنے تقریرات مطبوعہ مین اس نیچریت کو پھر شائع کیا۔ اون ہی کے وساوس واوہام باطلہ ابطال مین حضرت مولانا **محمد اسمعیل** جناب **مہدی قاضی بمبئی** نے اپنی نفیس تحریرات بمبئی مین طبع کرائین۔

ان سب فتنون کے علاوہ سر دست جس غربت ومصیبت کا سامنا ہمارے پاک مذہب کو ہے۔ وہ نہایت حسرتناک حالت ہے۔ ملک غیر حکومت دوسرو کی زمانہ قرب قیامت۔ اوس پر غضب کہ ہر شخص مسلم کا جامہ پہنے نظر آتا ہے۔ جدہر دیکھیے مولویون کے ڈہیر جسطرف خیال کیجیے عالمون کی پوشین خدا کی پناہ۔ کوچہ کوچہ فاضلون کی پکارین۔ مجتہد ونکی گٹھریان موجود۔ اور وہ نہ دیکھنا تھا کہ کوئی شرعی **مسئلہ** معلوم ہوا ہو **ضروریات مذہب** کو ماننے یا نماننے غلط او غلط کا مصداق بنکر محقق علامہ ذاکر شاغل اہل الرائے سب کچہ بننے کو تیار۔ اور اگر [illegible] خیال کی مدد سے کسی نے چیلیوتیان سیکہلین تو کنگلت میان مشہور ہونکے چند خبری محاورے زبان زد کر لیے وہ تو **فخر رازی** کو سبق دینے پر آمادہ **امام غزالی** کو نقل مکتب بتانے پر مستعد اور اگر قسمت سے ٹوٹی پھوٹی شاعری کا بھی کچہ **مذاق** حاصل ہے پہر تو مذہب کے حق مین نیم چچری اور عنصر بیابانی سے کم نہین جسکو عقیدہ کیا جایا خون کر دیا جسکو چاہا

تحقیقات کو جب اس زمانہ موجودہ مین غیر مقلدین برساتی کیڑون کیطرح اقطار و نواح مین پھیل پڑے علماء دین نے رسائل کثیرہ تالیف فرماتے ۔ بالخصوص رسائل مولفہ جناب مولوی عبد القادر صاحب مدرس مدرسہ ہگلی کلکتہ اور رسالہ جامع الشواہد مولفہ جناب مولانا مولوی محمد وصی احمد صاحب سورتی اور کتاب فتح المبین مولفہ جناب مولوی منصور علی صاحب مراد آبادی مدرس حیدر آباد جنپر اکابر علماء عرب وعجم کی تصدیقات ثبت ہین اثبات ضلالت و زندقہ غیر مقلدین زمانہ کے واسطے کافی ہین ۔

از انجملہ فتنہ فرقہ متصوفہ جہال زمانہ حال ہے کہ ٹٹی کی آڑ مین شکار کھیلنا چاہتے ہین التصوف کے پردہ مین التزام احکام شرع اسلام کی قید عارفین کے واسطے ضروری نہین جانتے اور بطور تمسخر و مذاق زمانہ کے علماء شریعت کی تجہیل و توہین شائع کرتے ہین چنانچہ اسی قسم ز ملحدانہ خیالات کتاب پیراہن یوسفی شرح مثنوی شریف مین بھی مندرج کیے گئے ہین اسکے دفع کے واسطے فتوائے علماء رامپور شائع کیا گیا ۔

از انجملہ فتنہ فرقہ عرشیہ کا ہے جو حق سبحانہ کے واسطے ہاتھ پاؤن آنکھ کان ۔ وغیرہ اعضا ثابت کر کے معاذ اللہ اللہ جل جلالہ کو عرش پر بیٹھا مانتے ہین ۔ اور پھر کبھی عرش سے نیچے اترنا ۔ اور کبھی اوسکے اوپر چڑھ جانے کا اعتقاد رکھتے ہین اس فرقہ کی گمراہی ثابت کرنے کے واسطے جناب مولانا محمد سعید صاحب مفتی عدالت حیدر آباد نے رسالہ تنبیہ بالتنزیہ تالیف فرماکر حیدر آباد مین چھپوادیا ۔ کتاب مذکورہ مین اقوال و تحقیقات سلف سے اس فرقہ کی ضلالت بخوبی ثابت کر دیگئی جسپر مولوی وکیل احمد صاحب

له اس کتاب پر جناب حق لطف اللہ صاحب صدر ندوہ جج ہائیکورٹ حیدر آباد و مولوی محمد علی صاحب ناظم ندوہ و میان عبد الحق صاحب حقانی ندوہ و میان خلیل الرحمن صاحب ہنوری نخس تائید ندوہ و دیگر اراکین ندوہ کی مہرین ثبت ہین ہان اسکا علاج نہین کہ اسوقت تک ان صاحبون کو دنیا اسلام نصیب تھا ۔ اب نہی ۔ دشتی مین سب جو کہا گیا دین حق کشتی ادر اسلام کی تو پھر بچاہے بس انصاف انہی محقق سند بھائی پر کہ اسلام رہ نیچ درکن سب ندوہ

پہاڑ کھایا۔ اور اگر اسپر بھی ترقی منظور ہوئی تو تھوڑی سی انگریزی پڑھ لی۔ پھر تو کچھ پوچھنا ہی نہیں
جب اصول اسلام و اصول مذہب اہلسنت کو جنہیں آپ نے بمقتضائے مصلحت زمانہ تبدیل فرما دین
باقی [illegible] کی اوڈیٹری نامہ نگاری کی برابر تو علم و فضل کمال و عقل حمایت اسلام کی کوئی دلیل ہی نہیں
ان اسباب کے اجتماع سے ایک فتنہ جدیدہ پیدا ہوا جلسہ ندوۃ العلما میں نیچریہ و وہابیہ
شیعہ کے ارکان جلسہ بنائے گئے جن سے اکابر ندوہ نے برخلاف تحقیقات سابقہ
باہیرا اکابر اہلسنت دعاوی فاسدہ متناقضہ و عقائد کاسدہ باطلہ متہافتہ کا اختراع
کیا۔ اور یہ بیانات خطبہ و رسائل متفرقہ ملک میں اونکی شہرت کی جنکا محصل یہ ہے کہ بندہ جس
بات کو دیانتاً خدا کا حکم سمجھے اوسکو خوشی سے قبول کرے بس اسلام کی حقیقت یہی ہے جملہ کلمہ گویان
اسلام کو عقیدہ اور مذہب کچھ ہی رکھیں سب حق پر ہیں سب راہ راست پر ہیں مذاہب فرقوں نے
[illegible] سب کو ایک نظر سے دیکھنا ہے ہر شخص اپنی سمجھ پر مکلف ہے پس کسی کلمہ گو کو اپنے
اعتقاد کے خلاف سو گمراہ و بدعتی کہنا خود گمراہی ہے چہ جائیکہ کافر کہنا۔ کیونکہ ایمان کے
واسطے صرف کلمہ شہادت کافی ہے۔ البتہ کلمہ گویوں میں سیکڑوں فرقے ہیں جو زیادہ متقی ہے وہی
[illegible] سب سے زیادہ مرتبہ والا ہے باقی کوئی مذہب والا کیوں نہوں۔ جملہ فرقوں کے
[illegible] مذہب یا [illegible] ہوں اتحاد و وداد فرض ہے مذہبی بات پر کسی سے بغض و رنج رکھنا خلاف اسلام
[illegible] اور جیسا [illegible] آپس [illegible] نماز روزہ [illegible] لعید ضرور ہے کہ جملہ فرق و مذاہب کل
[illegible] کا [illegible] بالکل اوڑا دیا جائے [illegible] قطع کال [illegible] ہو۔ آپنے اپنے
[illegible] دعاوی [illegible] کو واپس لینا اور مناظرہ یک قلم موقوف کرنا نہایت ضروری ہے
[illegible] قطعیات میں سب متفق ہیں اون کے اصول و عقائد ایک ہیں۔
[illegible] فرق ہے پھر اونکے باہم جھگڑا اور توہین میں سب بیجا ہے۔ تاآنکہ عقائد
[illegible] کے سوالات کو جوابدہی سے بھی قواعد و ضوابط ندوہ میں سکوت لازمی
قرار دیا گیا۔ علی ہذا القیاس ایسی ہی باطل خیالات تحریراً و تقریراً ندوہ سے شائع

کچھ شرم وحیا دامنگیر ہوئی یا کسی اور باعث سے نہ جناب ناظم صاحب کی منہ سے ابتک گن گٹ
اوٹھا۔ نہ جناب صدر صاحب کی چپ ٹوٹی۔ مگر واہ رے بہادر مولوی عبد الحق
حقانی کہ دیدۂ بصیرت وچشم بصارت پر پٹی باندھکر بنام نہاد جواب تحریر سامی ایک ورق
تحریر میری باعلام چھاپ دی جسکا ماحصل صرف یہی ہے کہ اگر مولوی عبد القادر صاحب کو اعتراض
درست تھے تو ندوہ مین شریک ہو کر کیون نہ بیان کیے۔ ہم روافض ووہابی ونیچریہ کے نہ کلمات
کفر وفسق پر راضی ہوتے۔ نہ اون کے جواب دینے سے ہم قلم توڑ بیٹھے۔ شیعہ کی جانب سے
صحابہ کرام کی ہجو مین جو رسالے شائع ہوتے ہین اونکا باعث علماء اہلسنت ہین۔ ندوہ مین جو
بیانات پڑھے گئے اون سب کی بخوبی جانچ پڑتال کر لیگئی ہے۔ شیعہ وغیرہ جسقدر فرق اسلام
ہین اگرچہ التزاماً اونکی تکفیر کیجاتی ہے مگر فی الحقیقت اونکو التزام کفر نہین۔ اگر روئداد لکھنو کی تمہید پر
کچھ اعتراض ہے تو لیجیے مین قلم کھینچے دیتا ہون۔ اگرچہ اہل علم کی منصف نگاہ مین ایسے رسالہ کی کوئی
وقعت نہین ہو سکتی تھی مگر عوام کی حفاظت ضروری سمجھکر مولانا مولوی حکیم محمد عبد القیوم
صاحب نے رسالہ سطوہ تالیف فرماکر اطراف ہندوستان مین شائع فرمایا۔ مولوی حقانی
صاحب کی جرأت سے ضرور خیال تھا کہ چپ نہ بیٹھینگے مگر اونکو بھی بفضلہ تعالے اسوقت تک اوسکے
جواب کی توفیق نہوئی۔

آخر بمصداق اذا لم تستحی فاصنع ما شئت سطوہ کے جواب سے جان چرا کر حسب فرمایش بدر الدین
صاحب نور (جو بمبئی کے ایک نوجوان انگریزی تعلیم یافتہ امیر زادہ ہین) ایک رسالہ
اتمام الحجۃ چھاپا گیا۔ اگرچہ رسالہ مذکور مین عوام کالانعام وبازاری لوگون کو اپنے دام تزویر
مین پھانسنے کی چالاکیون سے کام لیا گیا ہے۔ مگر بہتقدر صاف طور پر اوسمین تسلیم کر لیا کہ غیر مقلد
ضرور داخل اہلسنت ہین ہمکو زیادہ افسوس یہ ہے کہ جناب نور صاحب مولوی
حقانی صاحب کو بارہ مین رسالہ تو چھپوا بیٹھے۔ مگر یہ نہ سمجھے کہ کیا کرتے ہین۔ اگر خود سمجھ نہ سکتے
تو علماء کرام بمبئی واطراف بمبئی جناب مولانا مولوی عبید اللہ صاحب مدرس مسجد جامع بمبئی۔

تو حمایت مذہب اہلسنت مین رسائل لکھنا حرام تھا۔ ندوہ کی حمایت مین رسالہ بازی
تو فرض عظیم ہے جناب مولانا مولوی شاہ محمد عبد القادر صاحب بدایونی نے
بغرض اصلاح مفاسد ندوہ بتوسط حکیم اشفاق حسین صاحب رکن
اعظم ندوہ ارکین ندوہ کی خدمات مین ایک تحریر ارسال فرمائی تھی جسمین
جناب مولانا موصوف نے کسیقدر تفصیل سے ساتھ ان امور کو ظاہر کردیا تھا کہ ندوہ کا مقصد یہ ہے
کہ ہر کلمہ گو اگرچہ کچھ ہی عقیدہ رکھتا ہو وہ ہمارا دینی بھائی ہے۔ اون سے جھگڑا لکھنا
ناروا ہے اونکا دفع مطاعن اونکا رد وقدح فساد سمجھا اور بعض نفسانیت ہو۔ روافض غیر مقلدین
وغیرہم کا مسدہ طرز نری سرتپل مقلد غیر مقلد کا اختلاف تو ایسا ہے جیسا حنفی
شافعی مالکی حنبلی مین اختلاف ہو۔ اور ایسے جھگڑے بجز آمیزش نفس کے اور کسی بات سے
معلوم نہین ہوتے حنفی۔ شافعی۔ مالکی۔ حنبلی کے باہم ایسا اختلاف عقاید ہے کہ اونکی روسے
اونکے باہم سلامی شرکت بھی نہین ہوسکتی اہل اسلام ہند سے سب گناہ معاف ہو سکتے
ہین لیکن نا اتفاقی کا گناہ معاف نہوگا۔ ندوہ کا محکمہ افتا ہر سوال کا جواب دیگا۔ خواہ وہ سوال
متعلق اہل فقہ ہون۔ یا عقاید اسلامیہ مگر مسائل نزاعیہ کا جواب نہ دیگا۔ جناب مولانا
موصوف نے ان اقوال فاسدہ کے رد مین جناب شاہ عبد العزیز صاحب و حضرت شیخ مجدد
الف ثانی صاحب بلکہ خود مولوی محمد علی صاحب ناظم و مفتی لطف اللہ
صاحب صدر ندوہ و دیگر ارکین ندوہ کی تحقیقات سابقہ پیش فرماکر
ختم تحریر صاف صاف لفظون مین لکھدیا تھا کہ اگر اصلاح جملہ حالات وخیالات ندوہ کی حسب
مذہب اہلسنت کے اعلان و اشتہار کے ساتھ ناظم صاحب و دیگر ارکین کیجانب سے طبع فرما
دیجاویگی تو ہم بھی حسب الحکم الا انشاء اللہ حاضری جلسہ کا ارادہ کرینگے۔ اور خدمت کفش برداری
علماء کرام اہلسنت کو اپنا فخر جانونگا۔
اگرچہ اس تحریر کا جواب صدر صاحب و ناظم صاحب کے ذمہ ضروری تھا مگر

(رجوع تمام علماء بمبئی و اطراف بمبئی کے پیشوا مسلم ہیں) اور جناب مولانا قاضی محمد اسماعیل
صاحب ہجری وغیرہ سے دریافت حال ضرور تھا۔ حیرت ہے انکو بھی رہنے دیجئے اپنے کیے کی شرم تو ضرور کرنا
تھی یہ بھی خیال نہ کیا کہ یہی فوق صاحب رسالہ لوارق لامعہ تصنیف جناب مولانا نذیر
احمد خان صاحب مدرس مدرسہ طبیہ احمد آباد گجرات مبلغ ہزار روپیہ کے
صرف سے طبع کرا کر للہ فی اللہ تقسیم کر چکے ہیں جس میں وہابیہ کی گمراہی بلکہ تکفیر تحقیق فرمائی
گئی ہے پس کیا اچھا ہوتا جو فوق صاحب ان ہی مولانا نذیر احمد خان صاحب
سے اصل حال دریافت فرما لیتے۔ غرضکہ کمال حق پوشی اور ناحق کوشی کے ساتھ وہ رسالہ شائع
ہوا جسکے جواب میں جناب سید احمد علی حسنی حسینی قادری جیلانی حیدرآبادی کی طرف سے رسالہ رجم
الجہلہ شائع ہوا خیال تھا کہ اب پیر الہم صاحب اپنی کرتوتوں سے دست بردار ہو کر اصلاح مفاسد کیطرف
متوجہ ہو جائیں کیونکہ صاحب رسالہ رجم الجہلہ نے ندوہ کی مخالفت
شیخ مجدد صاحب و جناب شاہ عبد العزیز صاحب کی تحقیقات سے
بھی بخوبی ثابت کر دکھائی ہے۔ مگر یہ خیال تھا۔ غلط اور خدا جانے اب تک اسکا جواب مرتب ہوا
بعد مدت سوجھی تو یہ کہ مرزا حیرت دہلوی کے نام سے بفرمایش بدر الدین صاحب
فوق پھر ایک رسالہ بمبئی میں چھپا پایا گیا جسکو ندوہ یہ شرح مقاصد ندوہ کے
نام سے تقسیم کرتے ہیں اگرچہ مرزا صاحب کی استعداد علمی سے تو ہم بخوبی واقف
ہیں مگر افسوس و حیرت یہ ہے کہ نوشادیا لالچ سے حیا کو کیوں خیرباد کہہ بیٹھے کہ خود بدولت
کل تک کس زور و شور سے اپنی لیاقت شاعری کو ہجو و تکفیر و تضلیل و تکفیر نیچریہ میں صرف
کرتے تھے۔ اور آج کس صفائی اور آزادی کے ساتھ نیچریہ کو اہلسنت جیسا بتاتے
ہیں۔ مقام پر اولاً ہم حصہ مسدس حیرت (جو دہلی مطبع فیض عام میں چھپا ہے)
بطور خلاصہ کچھ نثر دیباچہ اور کچھ نظم مسدس ہدیہ ناظرین کرتے ہیں۔

کچھ وقت نہیں بلکہ یہ حالت کس قدر افسوسناک اور تعجب انگیز ہے کہ معاندین ندوہ کا آغاز کس الحاد
و ضلالت آمیز بیان سے کیا گیا۔ اور ستم بالائے ستم یہ کہ اس شعر فاسد
کو اس درجہ کا عظیم البرکت متصور فرمایا کہ بسم اللہ پر مقدم کر دیا۔ وہ کون فرد بشر خدا کو ایک اور اوسکے پیارے
حبیب کو ماننے والا ہے جو اس شعر پر غوایت کو خلاف دین و ایمان یقین نہ کریگا۔
جس میں صاف و صریح طور پر نہایت وضاحت کے ساتھ تجلی الٰہی اور حضرت سیدنا کلیم اللہ
علی نبینا علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بکمال گستاخی و اہانت کیگئی۔ پھر اوسکو بنام نہاد مقاصد ندوۃ العلما
شائع کرنا اگر وسوسہ شیطانی نہ کہا جائے تو اور کیا ہے ہمکو یہ حیرت نہیں کہ مرزا
حیرت سے ایسا کیوں صادر ہوا افسوس یہ ہے کہ اراکین ندوہ
اوسکو عوام میں بڑے تفاخر کے ساتھ شائع کرتے ہیں خدا معلوم کہ اصحاب و ارباب
ندوہ کی سمجھ پر ایسے پتھر کیوں پڑ گئے ہیں کہ مضمون الشعراء یتبعھم الغاوٗن سے دیدہ و دانستہ
منھ پھیر لیا ہے کیا اراکین ندوہ خدا کو سبحان کر اوسکے پیارے رسول کو ناگفتنی باتیں [illegible]
ہیں کہ مضمون شعر محض غوایت [illegible] ہے ہرگز نہیں ضرور غوایت ہی ضرور۔ حسرت
یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ مسلمانوں کو کس نے تباہ کیا۔ اور کون کون سے اسباب مسلمانوں کی تباہی کا باعث
ہوئے۔ نہایت افسوس و حسرت سے یہ جواب دیا جاتا ہے کہ مسلمانوں کو مسلمانوں نے تباہ کیا۔ اور یہی
باہمی نااتفاقی اونکی تباہی کا باعث ہوگئی۔ آخر حیرت مرزا جی تک بھدی شاعری [illegible]
ناشائستگی اور رشتہ ہے۔ اسلام و اہل اسلام کے متعلق کوئی بھی رائے قائم کر [illegible]
چیز ہے۔ ہر کسی را بہر کاری ساختند۔ لیکن مرزا جی جب ان باغ کی آپ کو ہوا ہی [illegible]
جانتے ہی نہیں کہ اوسکی دلکشا بہار کا کیا عالم ہے۔ پھر اس صنعت کی کاوش سے کیا [illegible]
مرزا جی جب بات چھڑی ہے۔ تو اصل داستان بھی سن لیجیے۔ واعیان
اسلام کی نااتفاقی کو کوئی غیر متوقع خیال ٹھہرا ہی نہیں سکتا مخبر صادق کی
خبر تھی۔ بھلا کیونکر جھوٹ ہو سکتی تھی۔ جو کہنا تھا وہی ہوا۔ اور ہوتا ہے اور ہوگا۔ جسکا عدم رفع و دافع [illegible]

اسلام سمجھتے تھے یا آج دنیاوی لالچ پلاؤ قورمہ کی غرض ندوہ کی طرفداری میں اپنے
آگے پیچھے کا خیال نہ رہا نیچریہ کو مسلمان اور اپنا مذہبی بھائی اور ان کے اختلاف کو
فروعی اختلاف ٹھہرایا

اس وقت ہمارے ملاحظہ میں کتاب مقاصد ندوة العلماء مولفہ مرزا
حیرت دہلوی ہے ہم دیکھتے ہیں کہ جناب مرزا صاحب نے اس معرکہ
علمیہ میں دخل در معقول کیا دیا ہے کہ ہوش و حواس کو جواب دے بیٹھے ہیں مختصر تحریر
میں وہ گل اوگلے ہیں کہ باید و شاید خدا معلوم کیسی بدقسمتی کی چڑھی ہے کہ سمجھ کا ذرا نام باقی
نہیں بنشی کی ترنگ ندویت کی امنگ میں جو چاہا لکھدیا۔ اور حیرت بالائے حیرت
کہ اراکین ندوہ جنہیں سب مرزا حیرت سے ہی نہیں بڑے بڑے تجربہ کار نوجوان
طرار۔ ہوشیار۔ لکھے پڑھے بھی ہیں اور پھر انہوں نے بیانات کو ندوہ کا باعث فروغ
سمجھکر طلوعیت کو ساتھ پبلک کے سامنے پیش کرتے ہیں۔ اور اپنے ہاتھ سے تقسیم و شائع فرماتے
ہیں اگر غور کرنے سے معلوم ہوا کہ حیرت و غیرت سب سے بڑھ کمال ایمانی کی کھلی دلیل ٹھہر
چکی ہے جب وہی نہیں پھر شرم غیرت چہ گتی ست کہ پیش مردان باید

مگر حضرات اگرچہ رسالہ شرح مقاصد کا سراپا ہذیان بیان لائق جواب تھا نہ
اوسکا مصنف قابل خطاب۔ مگر معلوم ہوا کہ اوسی بہت اراکین ندوہ کمال خوشی سے
ساتھ بریلی و بمبئی و دیگر بلاد میں تقسیم کرتے ہیں بعض وقت خدا نخواستہ بعض جاہلوں
سادہ دل پر اشتباہی حالت پیدا ہو سکتی ہے۔ لہذا ہم اس اشتباہ کے دفع و ہدایت عوام
کے واسطے نہایت اختصار کے ساتھ مرزائی کی تلافی لکھتے ہیں۔

حیرت یار کا جلوہ دکھائیں ہم۔ وہ آئین کلیم۔ طور پہ سے کیا پھرے وہ خاک بھی نہ رنگ لے [illegible] پہلے بہت
قابل نظر ہے کہ کل مرزائی سبقت قوم سے خالی نیچری کا گلا کاٹنے پر مستعد۔ اور معترض تھے کہ [illegible]
کیوں نہ تھی اور آج تقلید و پیروی فرقہ مخذولہ نیچریہ مرزائی کی نگاہ میں حمد [illegible]

سید کے اسلام پر بھی فوق لیگیا سید کے ساختہ اسلام
مین معجزات کا صاف انکار جنت و دوزخ کو سچ نسمجھنا جنّ و فرشتہ کے وجود کا انکار مخل ایمان نہ تھا
اگرچہ اصول تو ندوہ کے بھی وہی ہین لیکن مصداق طرفہ شاگرد ہی کہ میکدہ بسبق استاد تھا
اتنی اور بڑھوتری ہوئی کہ قرآن کے تغیر و تحریف کے قائل ہوئے تو بھی
ایمان نجاسے غیر نبی کو نبی سے افضل بتانے پر ایمان نہ جاتے انبیاء کرام پر تہمت
کے تہمت دھرنے سے ایمان نہ جائے جنت و دوزخ وغیرہ کے انکار سے ایمان نہ جائے
مگر مبتدع کو مبتدع ضال کو ضال کہدیا ندوہ سے اصلاح مفاسد ندوہ کی درخواست
کی پھر ایمان کہان نعوذ باللہ من تلک الہذیانات ۔

حیرت ہے چند قومی ہمدرد و علماء نے ایک جلسہ قرار دیا ہے جسے ندوۃ العلماء کہتے
ہین جہانتک اس ندوہ کے اغراض و اصول پر غور کیا جاتا ہے کوئی بات بھی ایسی نہین پائی
جاتی جس سے خفیف سا بھی شبہ اس بات کا ہو کہ اس سے قوم کو کچھ نقصان پہنچیگا جو صاحب
خواہ مخواہ اسکی مخالفت پر آمادہ ہین اون کے مذہبی یا ملکی یا روحانی حقوق ربوبستی غصب
کرلیے جا دینگے الم ہدایت عزّ اسماحب بہت سے
مدرسہ اتنشی اچھے نہین ہوتے ۔ حضرات آنکھین بند کی ہین کانون دھیکہ کانون دیئے ہین سلطنت ودانم
دیا ہے سمجھ کر ندوہ کی تقاریر و بیانات پر غور کرنے سے بداہتہً یقیناً یا غفلت صاف
ظاہر ہی ہے کہ اگر ندوہ کو علی حالہا رکھکر مفاسد موجودہ کی اصلاح نہ کیجائے اور شتر
بے مہار بنا کر اوسکو چھوڑ دیجئین تو اوس سے مذہب اہلسنت کو
ضرر و نقصان عظیم اور بڑی مضرت پہنچیگی اور حقوق مذہبی اہلسنت ضرور بہ ضرور غصب کیے جاتے
ہین اور شب و روز اوسکی فکر اوٹھائین ہے
کون سنی انکار کرسکتا ہے کہ وہ کلمہ گویان اسلام جو ضروریات دین سے منکر
ہین اونکو کافر جاننا ۔ وہ کلمہ گویان اسلام جو دیگر عقائد و مسائل اجماعیہ اہلسنت کے منکر
اونکو گمراہ و ناری سمجھنا مبتدعین کی اہانت مبتدعین سے تجنب رکھنا فرض

محالات ہو اُن حسب ارشاد واجب الانقیاد اذا ظہرت البدع فلیظہر العالم علمہ فان لم یفعل فعلیہ لعنۃ اللہ والملئکۃ والناس اجمعین از انجا کہ الساکت عن الحق شیطان اخرس ہے ائمہ دین اولے الامر نے بزور سیف وسنان اور دیگر اہل علم نے بذریعہ لسان وبیان احقاق حق وابطال باطل مین ہمیشہ بلیغ کوشش فرمائی - ان حضرات مین بہت سے ایسے تھے کہ فتحیابی اور غلبہ اونکو نصیب ہوا اور بہت اونمین شہادت فی سبیل اللہ سے کامیاب ہوئے - یہ ہمارا مجرد دعوے نہین جسکی دلیل ہمارے پاس نہو - دیکھیے کہ عہد خلافت حضرت افضل العارفین و اولی المصلین امیر المومنین جناب صدیق اکبر رضی اللہ عنہ مین ایک فرقہ جو آپکو مسلمان کہتا تھا کلمہ کا قائل تھا صرف انکار بقا فرضیت زکوۃ کی بنا پر مرتد و کافر ٹھہرا کر قتل کیا گیا - علی ہذا القیاس زمانہ خلافت خاتم الخلفا امیر المومنین سیدنا علی مرتضی کرم اللہ وجہہ مین خوارج ہوئے حضرت مولی نے حسب پیشین گوئی وارشاد مبارک جناب سرور رسالت روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم کے اونکو گمراہ و بدمذہب جانکر قتل کیا - اونکو نمازی اور کلمہ گو ہونے پر اونکو شتر بے مہار بناکر نہ چھوڑ دیا - بلکہ نوبت بانجا رسید کہ حسب خبر مخبر صادق اونھین اشرار نابکار کے ہاتھ سے شہادت پائی - پس یہ امر ہرگز زوال قوت اسلامیہ اور مسلمانونکی تباہی کا باعث نہین ہوا البتہ جس وقت سے حکام مسلمین و اہل علم نے دفع مفاسد فرق ضالہ مین دہن سستی اور امر بالمعروف ونہی عن المنکر مین کوتاہی وسہل انگاری اختیار کی اہل اسلام کو تباہی وبربادی نے گھیر لیا مگر پھر بھی یہ امر نہایت مغتنمات سے تھا کہ علما اہلسنت شکر اللہ سعیہم فرق ضالہ کے ابطال ضلالات اور انکے مفاسد کے دفع مین تھوڑی بہت کوشش کیے چلے جاتے تھے اب علما ندوہ کے سر مین یہ خیال سمایا - اور اسکا اس خاص اختراع پر ناز ہے کہ سب فرق کلمہ گویان اسلام سے حذر واجب ہے کسی سے بغض رکھنا کسیکو بدعتی سمجھنا - کسیکا رد لکھنا خلاف اسلام ہے

حضرات ناظرین معتام یہ بھی سمجھ لین کہ ندوہ کا اسلام تو

مرزاجی زیادہ بلند پروازی ٹھیک نہین آپ تو بڑی بات لکھتے ہین فرض بتاتے ہین
لیکن **مذہب اہلسنت** صاف حکم بتاتا ہے کہ ایسے جلسہ مین ایسی حالت مین شریک
ہونا جائز بھی نہین **مرزاجی** انجان نہ بنو کیا آپکو ندوہ کے ضوابط پر اطلاع نہین
کیا ندوہ مین یہ قانون پاس نہین ہوگیا۔ کہ جلسہ مین کسی قسم کے رد و قدح کی اجازت نہ
نہین کوئی شخص بلا اجازت بولنے کا مجاز نہین۔

حسرت ندوہ کے سب سے بڑے مقاصد کیا ہین صرف یہ ہین کہ مسلمانو کی اندرونی
رنجش اور خوفناک فساد کو دور کر دے جو فرقہ جات کے سبب ان مین پیدا ہے الخ **بلد آیت**
ندوہ کی گمراہی تو یہی ہے کہ **ضروریات دین** و **اصول مذہب**
اہلسنت کو عقائد و فروع و ذرا سی بات۔ جھگڑا تو تو مین مین۔ ٹھہرا کر ان کی بیخکنی پر آمادہ
ہے **ندوہ** نے صاف طور پر کہدیا کہ ہندوستان مین تین قسم کے مسلمان ہین۔ سنی۔
و شیعہ۔ پھر سنیون مین مقلد و غیر مقلد۔ ان سب کی حسبقدر عقائد و مسائل اختلافیہ ہین ان مین قطعی ہیں وہ سب
ایک ہین۔ پھر تو تو مین مین کب جائز ہے۔ ان دونون فرقون کے باہم جسقدر بھی اختلاف ہی
وہ ذرا سی بات کا ہے **ندوہ** نے علی الاعلان کہدیا کہ مسلمانو نہین ایک نہین سو فرقے
کیون نہون مگر جو ان مین زیادہ تقوی کریگا۔ وہی خدا کے نزدیک زیادہ پیارا ہے۔
ندوہ پکار پکار کر کہتا ہے کہ فرق باطلہ اہل اسلام کا ہرگز رد نہ لکھا جائے۔ مناظرہ یک قلم موقوف
ہونا چاہیے مسائل اختلافیہ کے سوالات کا ہرگز جواب نہ دیا جاوے **ندوہ** نے نہایت وضاحت
کے ساتھ اپنا خیال ظاہر کر دیا کہ جسطرح **برٹش گورنمنٹ** ہر مذہب و ملت والے
مدعی و مدعا علیہ سے راضی ہے سب کو اپنی مطیع رعایا خیال کرتی ہے۔ اسیطرح کلمہ گویون کے تمام
فرقون سے خدا راضی ہے سب کو ایک نظر سے دیکھتا ہے سب راہ راست پر ہین سب حق پر
ہین ایک کو دوسرے کی تکفیر تضلیل بلکہ تفسیق بلکہ اہانت روا نہین ہر فریق کو چاہیے دوسرے
کے پیچھے نماز پڑھے۔ ہر فریق کو دوسرے فریق کے ساتھ محبت رکھنا فرض۔ اور اگر نہین

مذہب اہلسنت کا بہت بڑا حق ہے جسکا خدانخواستہ زائل ہوجانا
ایک سخت ظلم ہوکر ٹوٹتا ہے ندوہ زبردستی آپ کو سنّی ٹھہرا کر اس شرعی
تعصب پر زور لگاتا ہے۔ کسی کلمہ گو کی اہانت۔ کسی کلمہ گو سے بغض رکھنے کو
موجب سلب ایمان و مستلزم مخالفت اسلام ٹھہراتا ہے۔ اور پھر بھی عوام کے جنکو انکو
اپنی سنیت کا اقرار ہے حضرۃ اصحاب غیر ہم آپ کو معذور ہی سمجھے
لیتے ہیں آپ کے نزدیک ایسے حقوق کسی شمار میں نہ سہی مگر اہل مذہب
سے دریافت تو کیجیے کہ انکا پیارا مذہب ان سے چھینے مذہب کے حقوق انکو
کسقدر عزیز ہیں۔ پھر اس سے بڑھکر اور کونسا حق غضب ہوگا۔

حیرت ہمارا بحیثیت ایک مسلمان ہونے کے یہ فرض ہے کہ ہم پاک اور صاف
دل سے ندوہ میں حاضر ہوں اور نہایت خوش اسلوبی اور نرم زبانی سے اپنے
خیالات کا اظہار اہل جلسہ پر کریں وہاں سینکڑوں بلکہ ہزاروں آدمی ہوتے ہیں
وہ نہایت خوشی سے سنینگے۔ اور جو اعتراض قابل تسلیم ہونگے انھیں تسلیم کر لینگے
اور قابل تردید کے تردید ہوگی الخ۔

ہدایت حضرات! جب قلم آپ کے اختیار میں ہے پھر جس فرض اسلامی
کو چاہیے ادھر قلم پھیر دیجیے اور جدھر نفس کا میلان ہو ادھر کو فرض ٹھہرا لیجیے
لیکن آپ آپکے ندوہ کی مجمع کے حضرات اہلسنت ہرگز متبع نہیں
ہوسکتے۔ بیشک بحیثیت مسلمان ہونیکے ہر سنّی عالم۔ پر اسقدر ضرور فرض ہے
مذہب اہلسنت و جماعت کی حقیت اور مذاہب باطلہ کی گمراہی کا
مسلمانوں پر تحریراً و تقریراً اظہار کردے۔ باقی ایسے جلسہ کی شرکت کو فرض بتانا جہاں
بدمذہب اپنے مسائل فاسدہ کا اعلان کریں۔ اور دوسرے ضوابط جلسہ سکوت
لازم کیا جاتے۔ اراکین کی بغیر اجازت کوئی دم نہ مار سکے اور اسکو ان سنّی گمراہی

اور خلاف واقع حالت میں کوئی امتیازی حالت نہیں غرض اجی اگر آپ سمجھتے تو اونکو
نام لکھدینے میں آپ کے گرہ کا کیا صرف ہو جاتا تھا۔ ہان یہ ضرور تھا کہ آپکی قلعی کھلجاتی
ہم اب بھی آپ سے استدعا کرتے ہیں کہ تفصیلاً اون اسماء عالیہ سے ہمکو مطلع فرمائیے کہ اونسے
دریافت کیا جاوے۔

حیرت افسوس ہزار افسوس کہ اب بھی چند علما آپکی مخالفت پر تلے رہتے ہیں
اور جنہوں نے اپنے سر سے لیکے اپنی پرانی بوسیدہ منطق کے پیرایہ میں کرنے شروع

اور وہی صرفی کی ایک ٹانگ جسکا سبق مدت سے پڑھ رہے تھے کرنے لگے۔ **ہاہاہا**
ہمارے **سنی بھائی بخوبی** سمجھ سکتے ہیں کہ علمائے محققین **اہلسنت** کی تحقیقات
انیقہ کو سٹری بتانا کمال **گندہ ذہنی** کی دلیل ہے۔ **شیعہ نیچریہ وہابیہ**
و **مہدویہ** وغیرہم حضرات **اہلسنت** کے جو **اعتراضات** معروف
و مشہور ہیں وہ ہرگز سٹرے ہوئے نہیں وہ ضرور اس پایہ کے ہیں کہ تم جیسے دس ہزار
اپنی مجموعی قوت سے بھی اونکو دفع کرسکیں یہ محض غیر مقدور۔ کیا آجتک شیعہ۔ نیچریہ۔ وہابیہ میں
آپ جیسا بیشعور دماغ محقق علامۃ الدہر بھی پیدا نہوا۔ اجی نسبت بد نہیں دوسری بات ہے اور یہ
فرق باطلہ میں بہت ایسے ہوئے کہ آپ کس شمار و قطار میں ہیں آپ کی برٹے برٹے اونکو
سبق دینگے اپنے مذہب کا فروغ کون نہیں چاہتا۔ پھر اون علما میں ایسا بھی کوئی
اہلسنت کی زبردست اعتراضات کو اوٹھا سکتا۔ اور جب ان سے نہو سکا
وکالت کیا کام آسکتی ہے۔ آپ خوب سمجھ لیجئے کہ **مذہب اہلسنت**
پر روسے جو فرق کلمہ گویان کافر ہیں اونکو **کافر** جاننا جمیع گمراہ ہیں اون کو
گمراہ سمجھنا ہم سنی پر فرض ہے۔ **مذہب اہلسنت** بچوں کا کھیل
نہیں **مذہب اہلسنت** اصل لونڈی کی ہنڈی نہیں کہ کبھی اوسکو اوسنے دیدیا
کبھی اوسکا بیچ ڈالدیا۔ **مذہب اہلسنت** کی یہ شان نہیں کہ کبھی اوسکو

آو ایمان نذارد سب حاضرین عبث جناب **مرزا صاحب** قصور معاف
خدا را منصف مزاجی سے یہ تو فرما دیجیے کہ ان تصریحات بینہ و شواہد یقینیہ کے ہوتے ہوئے آپکی
چھپا چھپار آپکی پکارا ری آپکی طراری کیا عہدہ برآ ہو سکتی ہے۔ البتہ اون سے دیانت و حیا کا پورا
نشان ملتا ہے و بس

حیرت الحمد للہ کہ اکثر علما نے اسے نیک شگون خیال کیا۔ اپنی گذشتہ غلط فہمیون پر
خون کے آنسو بہاتے تیغ **ہدایت** اگر آپ اور آپ کے پارٹی کو علاوہ جملہ
اراکین ندوہ کی متفق نگاہین اونکی **پچھلی تحقیقات** منسوخ اور کالعدم ثابت بھی ہو لیکن
اور اپنی پچھلی غلط فہمی پر آنسو کے دریا بھی بہادیے۔ مگر جو آپکی پارٹی آپکے یاران جلسہ آپکے
ہمخیال اونکا پیرو ہو بلکہ سلف صالحین کی پیروی مین نجات و فلاح منحصر سمجھے وہ کیونکر جان بوجھ کر
ناسمجھ بنجاتے یہ خیال مبارک ہو کہ آپکی پارٹی کی کارروائی کا نفاذ سلف صالح پر بھی ضرور ہو
اور عالم برزخ مین بھی آپکے سر کلر شائع ہین۔ اور اونپر عملدرآمد جاری ہے۔ انکا جبروتی قہر یا
حکم پہونچتے ہی اونکی پاک ارواح کو بھی تبدیل مذہب کے سوا کوئی مفر نہ ہوگا۔ اچھا بفرض محال یہ بھی تسلیم
کر لیا جاوے تو اونکی تقلید تو ہوگی لیکن آپکی بات تو فقط ہے۔ جسکا ثبوت بھی عنایت ہو جاوے اور زیادہ
توضیح کیلئے صرف جناب **شاہ عبد العزیز** اور حضرت **شیخ مجدد** صاحب
(جنکے ساتھ ہمارے ندوہ وغیرہ بہت کچھ عقیدتمندی اور خاص تعلق ظاہر کرتے ہین بلکہ مخالفین
ندوہ پر یہ تہمت دہری جاتی ہے کہ وہ ان حضرات کے منکر ہین) ہی کے صحیح کا ثبوت دیجیے۔
جناب مرزا صاحب اکثر علما کہتے ہین کہ آپکا چھپا پاک ہونا بہتر ہوتا
مرزائی کی نوبت تھی کہ جن صاحبون نے **شیعہ** و **تکفیریہ** و **تفسیق مبتدعین** و
وہابیہ وغیرہم فرق ضالہ کے تفسیق بلکہ تضلیل بلکہ تکفیر مین فتاوی اور رسائل شائع
کیے تھے۔ اور اب اونکو اپنی پچھلی تحقیقات سے بقول آپکے انحراف ہو۔ اون کے اسما
گرامی بھی زیب رقم فرمادیتے۔ پر ادہر اس بیباکی کا کہ اوسکے سامنے صحیح اور جھوٹ نقش الماء

اختلاف کو لغو کہتا ہو سب و دشنام صحابہ کرام کو اخف سمجھتا ہے **مرزاجی** سچ تو یہ ہو کہ آپنے جناب مولانا شاہ **عبدالقادر** صاحب کے مفاد عنہ شریف کا مطلب خوب ہی سمجھا ہے - ورنہ ایسی بے تکی نہ ہانکتے - کہنے والی سچ کہا ہے چشم بد اندیش کہ برکندہ باد عیب نماید ہنرش در نظر - جو لکھا تھا اوسکو دیکھا نہیں سمجھا نہیں اور اوپر طرہ یہ کہ بیہودہ بکواس نبائی جاتی ہین سچ ہی اذا اراد اللہ بقوم سوء فلا مرد لہ -

حیرت مین کہتا ہون بریلوی مولوی یا بدایونی مولوی ہرگز اپنا اسلام تحقیقی ثابت نہین کر سکتے الخ - **جواب** جی ہان درست اور نہایت درست - اور کیون کر ثابت کرنا ولست وہ نہین کانفرنس نیا چر دہریے ڈریڈرو وہ نہین کسی اخبار کے نامہ نگار یا ایڈیٹر وہ نہین کہین کے جج وہ نہین انگریزی خوان وہ نہین مسمریزم کے عامل وہ نہین سرسید کے کالج سے تعلیم یافتہ یا نوکر وہ نہین سرسید کے فضلہ خوار وہ نہین نہایت کفار کے ساتھ اپنے خانگی وعظ مین انگریزی الفاظ وہ استعمال کرین - اسپرٹ کی طہارت کے قایل وہ نہین حکومت کے ساتھ اپنا مذہب بدلنے والے وہ نہین عمر کے کرنے والے وہ نہین جامع مسجد بریلی سے بھاگنے والے وہ نہین حنفیہ شافعیہ مالکیہ حنبلیہ کے باہم کفر و اسلام کا فرق کرنے والے وہ نہین پھر بھلا وہ حضرات کیونکر ثابت کر سکتے ہین **مرزاجی** معلوم ہوتا ہے کہ ملا نوابان والا کو پڑھے لکھون کی ملازمت نصیب ہوتی اپنے ہی جیسے لوگون مین اوٹھے بیٹھے ہو مصداق ع چو آن کرمیکہ در سنگی نہان ست ٭ زمین و آسمان او ہمان ست - انانیت بہوت سر پر سوار ہے - علما اہلسنت کو بھی اپنی طرح جاہل تصور فرمانا آپکی رائے مین نامناسب مقصود ہین **مرزا صاحب** ان حضرات کا تبحر ان حضرات کا کمال علمی اپنے **صدر و ناظم** صاحبان کو تو ذرا کرید پوچھیے تو آپکی آنکھین کھلین مرزا صاحب آپ **اہلسنت** کو اسلام کی **حقیقت** مین کوئی شبہ ہو تو چند ان تعجب انگیز نہیں مگر فی الحقیقت اوسکو دلائل جلیہ تحقیقیہ و براہین الزامیہ خواہ قرآن مجید و احادیث شریفہ متواترہ

قسم کھائی جاتی ہے اور کبھی اوسکے خلاف کو۔ مذہب اہلسنت کی یہ شان
نہیں ہے کہ کبھی فتوے سے پھر کرین اور کبھی منکر ہو جائین مذہب اہلسنت کی
یہ شان نہیں ہے کہ دنیاوی عروج چندروزہ حکومت کے گھمنڈ پر اپنے لکھے پر پانی پھیر دین
اچھی بات ہے اور یہی لوگ آزاد منش حضرات اپنے قبلہ مرشد کے چیلے چاپڑ اس مذاق
پر آپ کو ضرور داد دینگے آفرین کرینگے۔ لیکن نفس الامری کیفیت یہی ہے
کہ اہلسنت کیساتھ تمسخر کرنا ایسا نہین جسکا نتیجہ روسیاہی
نہو عقائد و مسائل اہلسنت کو مرغی کی ایک ٹانگ لکھنا اسپر قہقہہ اوڑانا کمال گمراہی ہے۔

جواب اون کے اعتراض یہ ہین کہ اس جلسہ مین شیعہ نیچری غیر مقلد وغیرہ
شریک ہوتے ہین چونکہ ان کے مسلمان ہونے مین شک ہے اسلیے ہم ندوہ مین شریک
نہین ہوتے ہین ہم ان حضرات سے دریافت کیا جاتے کہ آپکے مسلمان ہونے کی
کیا دلیل ہے الحمد للہ ہدایت مزاجی جو بات آپکو معلوم ہو اوسکی وجہ یہ ہے
کہ انکار کر دینا کمال جہالت کی دلیل ہے اہلسنت سچے اور پکے مسلمان ہین انکی دلائل آفتاب سے زیادہ روشن ہین اعتقاد
اونکے دلائل قطعیہ سے مالامال ہین اور نیز عقائد و مسائل اجماعیہ کی حقانیت پر دلائل قطعیہ
اونکے کافی طور پر ثابت ہین۔ اور عام طور پر آشکار ہے کہ بیان کی حاجت نہین
اور یہ آپ ندوہ کو شکر ہیت اسلام یا علیگڈہ ہی سمجھتا ہی
اسلام کے ثبوت مین نہ دلائل نقلیہ سے کچھ بھی ملنے کی موہوم امید ہو سکتی ہے۔ نہ
دلائل عقلیہ اپنے دعوے کے اثبات مین اونکو میسر آسکتی ہین کہ ندوہ اسلام کا دار
و مدار کلمہ گوئی پر رکھکر شیعہ۔ نیچریہ۔ غیر مقلدین بلکہ سیکڑون فرقون کو گو وہ کچھ
ہی عقیدہ کیون نہ رکھین حق پر ٹھیرا تا ہے سب سے جداگانہ اپنی سبکو راہ راست پر
بتلاتا ہے۔ حالانکہ کون ذی عقل نہین جانتا کہ ان فرق مین وہ بھی ہین جنکو ضروریات دین کا
انکار ہے۔ ان مین ایسے ہین جو دیگر عقائد قطعیہ کے منکر ہین اور نیز ندوہ شیعہ سنی کے

پڑھا ہینگے مرزا جی یہ تماشا جو اسوقت آپکے پیش نظر ہے جسکا نظارہ آپکو سراپا حیرت
بنائے ہوئے ہے تعجب اور سخت تعجب کہ آپکی ہمت آپکی وسعت خیال نے آپکو زیادہ ندوہ
ندوی ورنہ آپ ہی سے کہیں بڑھکر ایک اور تماشا بھی دیکھ سکتے تھے بلکہ اگر سچ پوچھیے تو یہ تما
شا دیکھا ایک نمونہ ہے اب ذرا نگاہ پھیرکے الا واحدۃ کو ملاحظہ فرمایئے کہ خدا کا شکر اثر کا
ایک ہی ہیں ہوگیا۔ پیغمبر کو نکال باہر کیا۔ مگر بات یہ ہے کہ آپکی نظر اول تو دیانت سے بچتے سمجھتے
ہی کیون لگی تھی اور پھر سمجھے کے بعد آپکی محقق نگاہ میں وہ کیا وقعت پیدا کر سکتی تھی لیکن بیچارے
حنفی شافعی۔ مالکی حنبلی۔ کی خدا کو کچھ لاج رکھنی تھی کہ ٹھیکہ دار ان دین ندوہ
کی تصریح تسلیم ایسا ثابت ہوا ہے کہ جو ان چاروں سے الگ ہو وہ گمراہ ہو کتاب
فتح المبین جامع الشواہد وغیرہ مصنفہ مولوی لطف اللہ صاحب
[illegible] حیدرآباد صدر ندوہ مولوی محمد علی صاحب ناظم ندوہ
مولوی عبد الحق حقانی صاحب رکن معظم ندوہ و دیگر اکابرین کی مواہیر ثبت ہیں۔ اونمین
نہایت وضاحت کے ساتھ اس مسئلہ کو طے کر دیا ہے کہ جو شخص ان چاروں سے خارج ہے وہ گمراہی
میں ایسی حالت میں جناب مرزا صاحب اظہار حیرت اور پڑھکر چھوڑنا منہ پھیر کی باتیں ہیں تا کمال
جہالکی دلیل ہے۔

حیرت کیا رہتا ہو اور چاہتا ہے کہ ہم دونوں فریق باہم ایسا سمجھوتا کر لین

کہ ذلت اور شکایات نہیں رہے۔ ندوہ کی یہ تجویز حضرت مولوی ابو الوفا کو کیون بری معلوم ہوئی
اور کیا سبب ہے کہ وہ اتفاق مسلمانان مین قائم ہونے دیتے

مرزا جی ہمکو کہاں تک سمجھائین منشاء نزاع تو یہی ہے کہ ندوہ کی جدید تحقیقات نے تمام اسلام کو
ردی کر دیا۔ ندوہ کے اسلام مین وہ شخص بھی پکا مسلمان ہے جو جنت۔ نار۔ حور و غلمان۔
جن و ملائکہ معجزات انبیا کا منکر ہو۔ وہ بھی مسلمان ہے جو خدا پر جواز کذب کی تہمت دہرے
وہ بھی مسلمان ہے۔ جو انبیاء کرام پر تبلیغ احکام الٰہیہ میں تقیہ شنیعہ کی تہمت دہرے۔ کلمہ پڑھا

سلفاً وخلفاً منقول ہیں۔ اور ایسے نہیں جنکو کوئی ثابت نہ کر سکے۔ البتہ اگر فہم عالی سے
وہانتک رسائی ناممکن ہے تو آپ نے یہاں عبدالحق صاحب حقانی وغیرہ کے رسائل
اردو عقائد الاسلام وغیرہ ہی دیکھکر سمجھ لیجئے کہ ان رسائل کو دیکھکر بھی ہر سنی معلم
اپنے اسلام کی حقیقت اور دیگر کلمہ گویان منکرین ضروریات دین کا کفر اور دیگر عقائد اہلسنت کے
منکرین کی ضلالت ثابت کر سکتا ہے۔

حسرت کیا تماشے کی بات ہو کہ خدا کا گھر اُجاڑ کر حنفی شافعی۔ مالکی۔ حنبلی۔ ہیں الخ
ہائے حسرت مرزاجی آپکی بیہودہ الیلے انشاء اللہ تعالےٰ۔ خدا کا گھر آپکے
ڈھا دینے کا نہیں۔ آپکے کدال اور پھاوڑے اوسکو ہرگز تباہ و مسمار نہیں کر سکتے۔
جس مضبوط عمارت کی مستحکم بنیاد آیات قرآنیہ۔ واحادیث مصطفویہ اقوال صحابہ کرام ارشادات
اہلبیت عظام ہو۔ جس دلکشا عمارت کے معمار ہزار و ہزار نہیں۔ بلکہ بیشمار اقطاب وابدال ہوں
جو عمارت اس خوبی۔ اس استحکام۔ اس مضبوطی کے ساتھ تیار کیگئی ہو۔ آپ لاکھ تدبیرین
کریں۔ ارباب ندوہ اپنی جانیں لڑا دیں۔ مگر آپکی مراد حاصل نہوگی۔ جو آپ چاہتے ہیں وہ ہرگز
نہوگا۔ مرزاجی کیا اچھا خیال ہے کہ اوس عظیم الشان بلند مکان عمارت کا کوئی
محافظ نہ ہا۔ کوئی آپکی یاوری کا ہاتھ نہ پکڑے گا۔ یہ آپکی محض خام خیالی بوالہوسی نرا لڑکپن ہے۔
ہزاروں مرد میدان اوسکی حفاظت میں اپنے جان ومال سے دریغ نکرینگے۔ یہی نہیں
کہ آپکو بس پاکر دین حقہ مانع ومزاحم ہوں۔ بلکہ آپکو برے حالوں پہونچا دینگے اگر نصف بہتر
سو گئے تھے وہ بھی اب خبردار اور مستعد ہو بیٹھے۔ جو ناواقف تھے وہ بھی آپکے ارادہ پہ
مطلع ہو گئے۔ مرزاجی آپکو اپنی ذات شریف کا اختیار ہے اوس مبارک اور مقدس
عمارت کی صورت تم دیکھو اپنی ڈیڑھ اینٹ کی مسجد میں بیٹھے۔ اپنے دینی بھائی اور واقعی
دینی برادر وہابیہ کے ساتھ گپیں مارتے رہو مگر بوالہوسی سے دست بردار
ہوجانا نہایت ضرور ہے۔ ورنہ یاد رکھئے کہ آپکو اور آپکے ساتھیوں کو لینے کے دینے

عدالتون مین کچہریون مین اپنا بیان لکھوایا۔ کہ غیر مقلدین خارج از اہلسنت اور گمراہ ہین۔ بلکہ
مولوی اسماعیل علیگڈہی بیچارہ کا تو کیا ذکر خاص مولوی اسمٰعیل دہلوی کی نسبت
علی الاعلان اظہار دیا کہ اون کے بیانات مین جناب سرور رسالت علیہ الصلوٰۃ والتحیۃ کی گستاخیان
موجود ہین اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی شان رفیع مین گستاخی کرنے والا کافر ہے
پھر اگر زہر بھی کھایا۔ تو آپ کسیطرح اوس زہر خوری کو نامسعود نہین کہہ سکتے۔ ابھی حضرت وہ
نہایت ہی مبارک شگون ہوا کہ ناچ پا رہے تھے اور وہ بھی مانگے تانگے کے چندے سے
باز ہر کھاتے ہی ہائیکورٹ حیدرآباد کے جج بہادر ہو گئے مولوی اسمٰعیل
نجدی کے حقمین بھی اچھا ہوا کہ [illegible] منہ چھپا کے چھا چہڑا کے چلتے بنے
ہو بیٹھے۔ ورنہ زندگی دوبھر ہو جاتی بقول شخصے کہ تمکین زندہ ولی کا ہے نام [illegible]
تاک جھانک کرتے ہین جب تھوڑی سی آمدنی [illegible] ہوتے ہوتے مولوی لطف اللہ
صاحب کو یہ روز دکھا۔ پھر بھی [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تو اپکا اور آپکے اسباب [illegible] کا فرض ہی ہے۔ مگر یہ دیکھیے کہ ایک فاضل اجل بھی تو ایک
قوم کی تکفیر [illegible] بلکہ تفضیل بلکہ تکفیر پر زور لگانے کے بعد مولوی لطف اللہ
کیون [illegible] ہے۔ ہان ہان خوب یاد آیا اسی شاہی کا ذکر ہے کہ حضرات اہلسنت
علیگڈہ کو بمقابلہ فرقہ نجدیہ وہابیہ اسمٰعیلیہ ایک بڑے مقدمہ مین فتحیابی
اور وہابیہ اسمٰعیلیہ کو شکستی و ناکامیابی حاصل ہوئی۔ اس فتحیابی پر حیدرآباد
دکن سے مولوی لطف اللہ صاحب نے بذریعہ ٹیلیگرام اپنی دلی مسرت کا اظہار
کیا۔ اور اہلسنت علیگڈہ کو مبارکباد دی۔ ہمکو نہین معلوم کہ آپکے صدر صاحب کے اقوال و افعال

اور کچھ عقیدہ کیوں نہ رکھے مگر وہ مسلمان ہے۔ یہ حضرات مسلمان ہونے کے لیے
حسب تحقیقات سلف صالحین صرف ضروریات دین کا اقرار و
تسلیم ضروری بتاتے ہیں تو وہ بند ہیں مگر ساتھ محبت و تعظیم فرض بتاتے ہیں
حسب تصریحات ائمہ دین اسی پر مبنی ہے کہ مبتدعین ... حضرت بداونی و حضرت
بریلوی کے نزدیک عقائد و مسائل اہلسنت میں حنفیت کا انحصار ثابت ہے۔ اونکی دلی تمنا ہے
کہ حق تعالے سب سنی مسلمانوں میں اتفاق محکم کرے۔ سب کو سب اپنی مجموعی قوت سے اپنے گھر کے
بھیدی اور باہر کے چور کا قرار واقعی تدارک فرمائیں مبتدعین و کافرین کے مقابلے اپنی مجموعی قوت
سے روکیں ایسا اتفاق یہ حضرات ضرور چاہتے ہیں نہ کہ سب نہ سب حق ہیں سب راہ راست پر ہیں
خدا تعالے لا مذہب سب سے راضی سب کو ایک نظر سے دیکھتا ہے۔

حیرت ایک زہریلے مقدمہ کی کیفیت سنئے جو ابھی علیگڈھ میں ہوا تھا جسکو زہر خورانی کا
مقدمہ بھی کہتے ہیں لاٹھی چلی عدالتا عدالتی ہوئی۔ مولوی لطف اللہ صاحب جنکو زہر دیا گیا
تو آپ بڑے صدمہ اٹھانے کے بعد بچ گیے۔ اور اوسکا نتیجہ یہ ہوا کہ ایک فاضل اجل بھی خواہ
قوم و ملک مولوی اسمعیل صاحب نے اس گھر کے صدمہ سے جان دیدی اب ہدایت مرزا آتا
سامعین بہت مشتاق ہیں اس مقدمہ کے حالات کسیقدر تفصیل کے ساتھ بیان کیجیے اصل
مطلب کو اوڑا جاتا ہے آپکی آزادی۔ آپکی مرزا منشی کے سراسر خلاف ہے یہاں صاف صاف لکھتے
ہوئے کیوں شرماتے ہو مولوی لطف اللہ صاحب نے مولوی اسمعیل
صاحب وہابی علیگڈھی کی تفسیق و تضلیل و تکفیر کا فتویٰ بھی لکھوایا۔ اونکی تکفیر و تضلیل میں شائع
فرمائی۔ اونکے پیچھے نماز نادرست ٹھہرائی عیدگاہ علیحدہ بنائی۔ مولوی اسمعیل صاحب کو عدو
قوم دشمن اسلام ٹھہرا کر اونکی تحقیر و تذلیل کرائی۔ اون کے رد میں اپنے خاص شاگردوں کے
نام سے فتاوی میں تشدید شائع کیے رسائل لکھے عوام اہل اسلام علیگڈھ کو ہدایت کی کہ مولوی
اسمعیل وہابی ہیں اون کے پیچھے نماز نہ پڑھو۔ اون کے دام فریب و فتنہ ضلالت سے کوسوں دور

خیانت لفرمائی۔ مگر ہم آپکی پختگی اور سچائی کے جب ہی قائل ہونگے اور مولوی **لطف اللہ**
صاحب **صدر ندوہ** اور مولوی **محمد علی** صاحب **ناظم ندوہ** مولوی **حقانی**
صاحب مولوی **محمد عادل** صاحب مولوی **فتح محمد** صاحب مولوی **منصور علی** صاحب مولوی **وصی احمد**
صاحب **ارا کین** کیجانب سے صاف صاف لفظوں میں بغیر ہیر پھیر کے چھپوا دیجیے کہ ہم
آجتک جو غیر مقلدین کو خارج از اہلسنت سمجھتے تھے اور انکار د لکھتے تھے۔ اونکو بد مذہب
کہتے تھے۔ روافض و نیاچرہ کو کافر کہتے تھے۔ وہ ہماری غلطی تھی وہ عقائد و مسائل جنمیں ہمارا
اور روافض و نیچریہ کا اختلاف ہو وہ قطعی و اصول نہ تھے بلکہ غیر قطعی ظنی و فروع تھے۔ اونکا
برا لکھنا برا کہنا برا سمجھنا۔ گمراہ و کافر ٹھہرانا گمراہی ہے فتح المبین و جامع الشواہد وغیرہ پر جو ہمارے
مواہیر ثبت ہیں اونکو واپس لیتے ہیں شیعہ کے ساتھ عدم جواز مناکحت کا جو ہمنے فتوے
دیا تھا وہ غلط ہے۔ وہ تو ہمارے دینی بھائی ہیں اونکو اپنی بیٹیاں دیدینے میں قباحت
نہیں بس تاوقتیکہ یہ مضمونکو آپ اونکی جناب سے شائع نہ کرا دینگے ہم آپکی وکالت کو وکالت
نامہ نہیں تصور کر سکتے۔ اور آپ ہمارے سامنے سر اوٹھا کر بات کرنے کے مجاز نہیں

حیرت ندوہ کا منشا ہرگز تبادلہ مذہبی نہیں بلکہ امور متفقہ فیما بین میں متفق ہے۔ نہ امور مختلفہ میں آج۔

ہدایت مرزاجی۔ ندوہ کا منشا تو عام **اہلسنت** پر بخوبی ظاہر ہو چکا
آپکی اس لایعنی تحریر کا منشا البتہ سمجھ میں نہیں آتا۔ بھلے مانس خدا سے ڈرو اسقدر جلد کھوکر کیوں کرتے
ہو۔ انسان کو اپنے کہے کا پاس بات کا لحاظ کچھ تو چاہیے۔ خود دیکھ لیجیے کہ ارباب ندوہ نے
اپنی جعلی تحقیقات سے دست برداری داخل کر دی۔ گزشتہ زمانہ میں دیگر فرق کے رد میں
جسقدر کتابیں لکھیں اونکی تضلیل و تکفیر کی۔ وہ انکی غلط فہمی تھی۔ اب وہ اپنی اوس غلطی پر
متنبہ ہوکر پشیمان ہوتے۔ اور اسکو اپنا مذہبی بھائی سمجھنے لگے۔ آپ ذرا ارشاد کیجیے کہ
یہ تبدیل مذہب نہیں تو اور کیا ہے۔ جن امور کو اصل سمجھتے تھے اونکو فروع جاننے پر بھی
کیا تبدیل مذہب نہوئی **مرزاجی** کل تک **غیر مقلدین** کی گمراہی پر فتوے

صحبت ہین یا خاص طور جو آپ کو سکھایا پڑھایا ہے آپکو کافی بھونکدیا ہے وہ قابل وثوق و اعتماد ہے۔ بہتر یہی ہے کہ اسکا فیصلہ خود جج صاحب کر دین اور اوسکو شائع فرمائین۔

حیرت جو علما ایک دوسرے کو کافر بتاتے تھے اونھون نے ایک دوسرے کے رد مین کتابین لکھی تہین اپنی غلطیون سے آگاہ ہو کے ندوہ مین شریک ہو گیے اور دیرینہ مخالفت سے پشیمان ہو کے اخوت اسلامی مین گرما کے ایک دوسرے کو بھائی سمجھے اور فروعی اختلافات کو درمیان سے اوٹھا دینے پر آمادہ ہو گیے الخ۔ **ہدایت** شاباش ہزار آفرین این کار از تو آید و مردان چنین کنند۔ مرزا جی ہم نہایت وثوق کے ساتھ کہسکتے ہین کہ ملازمان سامی سچے پکے ندوی ہین۔ اور ندوہ کی کنہ کو پہنچکر بال کی کہال نکالنا آپ ہی کا حصہ ہے۔ ندوہ کی ماہیت اور حقیقت کو آپ خوب ہی سمجھے۔ اور سچ تو یہ ہے کہ آپنے سارا قضیہ دو لفظون مین طی کر دیا۔ اگر ان ہی دو لفظون پر ندوہ بھی ثابت قدم رہے تو زیادہ بکھیڑا نہ پھیلے۔ سارا او کھیڑا اور وقت تو یہی ہے کہ ندوہ بھی یہی کہتا ہے۔ مگر جہان دیکھا کہ روپے وصول مین کچھ دقت پڑتی ہے جھٹ مکر گیے کہ نہین نہین۔ ہم تو وہی حنفی سنی ہین مصلحت وقت کے لحاظ سے ہمنے تقیہ کے طور پر ایسا کہا لکھا ہے۔ جناب مرزا صاحب **حضرت بریلوی** اور **حضرت بدایونی** کی تحریرات کا ماحصل یہی ہے کہ ارباب **ندوہ** نے اپنے پچھلے مذہب سے رجوع فرما کر نیا مذہب اختراع کیا۔ عقاید سے لیکر عملیات تک **مخالف اہلسنت** پر تلے ہوتے ہین۔ اور اسی بنا پر مفاسد ندوہ کے رد و ابطال مین ارکان و ارباب ندوہ کے اقوال سابقہ **الزاماً** پیش کیے گیے لیکن بقول شخصے کہ چور **کے پاون کتنے** ذرا دباو پڑا۔ جہان دیکھا کہ عوام **ہاتھ** سے نکلے۔ پھر تو کہدیا کہ ہم تو وہی سنی حنفی ہین جو پہلے تھے۔ نہ ہم نیچری ہین۔ نہ شیعی۔ نہ وہابی۔ ہمنے ہرگز اپنا مذہب نہین بدلا ہے کب کہا شیعہ۔ وہابیہ و نیچریہ کا رد و کد موقوف کر دیا جاے لیکن ع
مو ترا و ذلیش انچہ در آوند دل ست۔ اپنے اسمقام پر سچی کیفیت اصل واقعہ کے اظہار مین

بلکہ یہ خدا و رسول کی اہانت اور بڑی گمراہی ہے جسکو گمراہ و مبتدع کہنا روا نہیں۔ **شیعہ** ہندوستان کہ جو قرآن مجید و فرقان حمید میں تغیر و تبدل کے قائل ہیں۔ انبیاء کرام پر تقیہ کی تہمت دہریں غیر نبی کو نبی سے افضل بتائیں حضرات شیخین رضی اللہ عنہما پر سب و تبرا کریں **صدیقہ کبریٰ** رضی اللہ عنہا کی شان رفیع میں ناشایستہ کلمات بکیں۔ انکا یہ اختلاف تو فرعی ٹھہرے۔ انکو مسلمان اور مذہبی بھائی کہا جائے۔ **نیچریہ** باوجود انکار متعدد ضروریات دین کے مسلمان بھائی مانے جائیں۔ ہاں اسلام ایسا گر دہ ہو گیا کہ حضرات اہلسنت کو مجرد شناعات ندوہ کی مخالفت پر مخالف اسلام ٹھہرا دیا۔ منکرین ضروریات دین و منکرین دیگر عقائد قطعیہ اہلسنت کی تکفیر و تضلیل میں تو کلمہ گوئی آڑے آگئی۔ مگر ندوہ کے مقابلہ میں کلمہ گوئی کی بھی کچھ قید نہ رہی۔ اسکو بھی للکار دیا۔ **مرزا جی** مجبوری یہ ہے کہ حکومت دوسروں کے ہاتھ میں ہے ورنہ آپکو اپنی اس سکریٹری کا کما حقہ صلہ ملجاتا لیکن یہ بھی سمجھ لو۔ اور یاد رکھو کہ یہ مطلق العنانی تا بکے۔ کہنے والے نے کیا خوب کہا ہے ؎ ولو کنا اذا متنا ترکنا ۔ لکان الموت راحۃ کل حی ۔ ولکنا اذا متنا بعثنا ۔ ونسئل بعدہ عن کل شئی۔ یہ خود مختاری یہ شاہی آزادی جلد اور بہت جلد فنا ہونے والی ہے کل بروز قیامت بادشاہ **جلیل و جبار** کے حضور میں ہم ہیں اور آپکا گریبان۔

حسرت خوب سمجھ لو کہ ہم سب ایک ناؤ میں سوار ہیں جب یہ ڈوبیگی نہ غیر مقلد بچیگا نہ مقلد نہ وہابی نہ بدعتی نہ شیعہ نہ معتزلی نہ نیچری ایک بھی نہ بچیگا۔ الخ **ہدایت** مرزا جی آپ کس کو سمجھاتے ہیں اور کیا سمجھاتے ہیں ہم اہلسنت کو ہمارا مہربان نبی جانم فداش باد۔ سب کچھ سمجھا چکا۔ آپکے سمجھانے کا محتاج نہیں رکھا ہے ہمکو خوبی سمجھا دیا گیا۔ اور ہم یقینی طور پر سمجھ گئے خدا نکرے کہ ہم بھولکر بھی اوس ٹوٹی پھوٹی ناؤ میں قدم دہریں جسپر اجل سید و پیچ لیان **شیعہ نیچریہ وہابیہ** وغیرہ وغیرہ سوار ہیں۔ ہم نہایت وثوق کے ساتھ کہتے ہیں اور یہی ہمارا ایمان ہے کہ ہم ہی وہ ہیں جنکا سفینہ سفینہ نجات ہے۔ ہم ہی وہ ہیں جنکی کشتی کے ناخدا اصحاب و اہلبیت رسول اللہ ہیں ہم ہی وہ ہیں جو ساحل مراد کے نیک نشان پر جا پہنچے

ہم سے سنیے ایسا کون **سنی** ہے جو **ندوہ** کو رخنہ انداز **اسلام** نہ کہیگا۔
ندوہ کے **مخالف خدا و رسول** ہونیمین کون چون وچرا کر سکتا ہے
خدا کا سچا **رسول** فرماوے کہ فرق کلمہ گویان اسلام مین صرف ایک ناجی باقی ناری
ندوہ کہے کہ سب فرقون سے خدا راضی سب حق پر سب راہ راست پر ہین۔ خدا کا
رسول فرمائے کہ سواد اعظم کا اتباع ضرور **ندوہ** کہے کہ ہر شخص اپنی سمجھ پر مکلف ہے ہر شخص کو
خدا اوسکی سمجھ پر ثواب دیگا۔ **خدا و رسول** فرمائین اسلام کے لیے ہمارے سب
ارشادون کی تسلیم ضرور **ندوہ** اسلامی اصول اسلامی ضروریات کاٹ چھانٹ کر
صرف کلمہ گوئی پر مدار رکھی **خدا** کا **رسول** فرمائے جو میرے اصحاب سے بغض رکھے وہ
میرا دشمن **ندوہ** کہے اصحاب کرام کے دشمنون سے محبت رکھنا فرض ہے۔ خدا کا سچا
رسول فرمائے جو مبتدعین کا ردّ کرے اوسپر خدا کی لعنت **ندوہ** مبتدعین کے رد کی
سخت ممانعت کرے خودکشی ٹھہرائے۔ خدا اور اوسکا **رسول** امر بالمعروف نہی
عن المنکر کا حکم دین **ندوہ** کہے ہر شخص کو اوسکے حال پر چھوڑ دو وہ جانے اور اوسکا
خدا وغیر ذالک من الشناعات۔ اب فرمایے کہ اس سے زیادہ اور کیا رخنہ اندازی
اسلام اور خدا و رسول کی مخالفت ہو گی۔

حیرت ندوہ کی یہ کوشش کہ گذشتہ اسلامی تصانیف کا پتہ لگایا جائے کس قدر
قابل قدر ہے اگر اس سے مخالفت کیجائے تو سمجھے کہ وہ شخص کیسا دشمن اسلام اور جہل
مرکب مین داخل ہے الخ **ہدایت** مرزا جی ہمکو نہایت افسوس ہے کہ آپنے بیچارہ
نوتر صاحب کا روپیہ مفت قلیہ قورمہ کیا۔ ناحق بیٹھے بٹھائے آپ بھی بدنام ہوتے
اور اوس بیچارے ناواقف کو بھی مطعون کر کے نقصان مایہ و شماتت ہمسایہ کا مصداق
بنایا کیا آپکو خبر نہین کہ آپ کی ساری کوشش برباد و ضائع ہو جاتی ہے آپکا مقصد
تو یہ ہے کہ ندوہ کی عیب پوشی کرین مگر آپکی سمجھ سے اثر الٹا واقع ہوتا ہے سوچ سمجھکر بولے کی

ہم ہی وہ ہین جنکے لئے قدرت نے فلاح و نجات و دیگر بیشمار نعمتیں امانت رکھی ہین۔ اور
یہ بھی یقینیات سے ہے کہ **شیعہ و نیچریہ وغیرہ** ایسی کشتی ہلاکت پر سوار ہین جسکے
ملاح آنکھوں پر پٹی باندھکر گرداب بلا و ورطۂ فنا مین کشتی کو لیے جاتے ہین۔ اور اوسکا بیچ منجدھار
مین تباہ و برباد ہونا مسلم ہے۔ اور وہ ایسی ڈوبیگی کہ اوبھرنے کی امید نہین **اہلسنت** کے
قلوب مین جو مبتدعین و کفار کے ساتھ بغض و عداوت ہے وہ اون کے کمال ایمانی کی دلیل ہے
وہ اپنے مہربان آقا شفیع امت سراپا رحمت **محمد عربی** صلے اللہ علیہ وسلم کی پرفیض
ہدایتوں پر عمل کرتے ہین۔ اونکو یہی حکم ہے۔ خدا نکرے جو اون کے دلون مین مبتدعین
کی محبت کا خیال خطرہ بنکر بھی پیدا ہو یا **بغض فی اللہ** کو **کینہ** اور برائی
بتانا یہ تو **ارباب ندوہ** کا منصبی فرض ہے۔

حیرت ۔ ایک فریق کا شخص دوسرے فریق کو چشم حقارت سے دیکھے الخ **ہدایت** ۔
منکرین فرضیت زکوٰت کو حضرت **صدیق اکبر** نے نہایت
تحقیر و اہانت سے دیکھا **خوارج** کی تحقیر و تذلیل مین **حضرت علی** نے ہی کوشش اوٹھا
نرکھی **تفضیلیہ** کی تحقیر مین کوئی کمی نفرمائی مارے کوڑون کے کھال اوڑا دینا تجویز
فرمایا۔ **شیعہ غالیہ** کی تحقیر کا تو پوچھنا ہی کیا ہے یہانتک کہ آگ مین جلا دیا۔ اب دیگر
سلف صالحین کا حال ملاحظہ ہو کہ البغض والرد والطرد برابر لکھتے چلے آئے۔ جناب **شاہ عبدالعزیز**
صاحب و حضرت **شیخ مجدد** صاحب کی تحقیقات کو دیکھیے تو جزو سے جزو تحقیر و توہین و تذلیل و
اہانت مبتدعین سے بھرے ہوئے نظر آتے ہین۔ پھر ایسا کون کج چشم ہے جو آپ کے اس
ابتداعی اختراع کے مقابلہ مین اقوال و افعال اصحاب کرام و اہلبیت عظام و سلف صالحین امت
محمدیہ کی تحقیقات کو چشم حقارت سے دیکھے۔

حیرت ۔ اب سوال کیا جاتا ہے کیا ندوہ کا یہ مقصد عالی یا مبارک منشا رخنہ اندازی اسلام
ہو یا ندوہ خلاف خدا و رسول کر رہا ہے الخ **ہدایت** ۔ مرزا جی اس سوال کا جواب

حیرت اگر ہمارا فاضل بدایونی اور بریلوی مسلمانون کے گذشتہ علوم اور تحقیقات سے دشمنی رکھتا ہے تو اس سے زیادہ اوسکی دینی عداوتکا ثبوت اور کیا ہو سکتا ہے الخ

ہدایت مرزاجی آپکی اس زیادہ گوئی اور ہرزہ سرائی کا یہی کافی جواب ہے کہ لعنۃ اللہ علی الکاذبین۔

حیرت ہمارے بدایونی اور بریلوی صاحب کس پہلو سے ندوہ پر اعتراض کرتے ہین کیونکہ صرف یہی دو صاحب ہین جنھون نے ندوہ کی مخالفت کا بیڑا اوٹھایا ہے الخ۔

ہدایت مرزاجی تمھین اپنے اسلام کی قسم سچ سچ کہدو کہ کبھی سچ بولنے کا اتفاق ہوا ہے یا مدۃ العمر راستبازی سے قلبی نفرت رہی خیر تمھین سچے مگر یہ تو بتاؤ کہ جب یہی دو حضرات مخالف پھر یہ عام ہائے وا ویلا کیون مچا رکھی ہے جب وہی آپکے مخالف ہین پھر وہ دو انکا بگاڑ ہی کیا سکتے ہین اخبار وحمین یہ غضب کا رونا کیون ہے۔ اس زور شور سے لعن وطعن کی بوچھار کا کیا باعث مولوی **حقانی** صاحب مولوی **امجد علی** صاحب مولوی **سید محمد** صاحب اور آپکو اپنا نامہ اعمال سیاہ کرنے کی کون ضرورت داعی ہوئی **مرزاجی** بمبئی مین آپ رہتے تو ضرور ہین مگر یہ تو فرمایئے کہ آپکو وہان کی کچھ خبر بھی ہے یا نہین بدایون۔ یا بریلی **بمبئی** کے کسی محلہ کا نام ہے۔ یا الگ شہر ہین اور جب اور ہین۔ اور بمبئی ان شہرون سے دور اور بہت دور اور پھر وہان کے نامی علما ہین تو کوئی مخالف شاید ہو عالیجناب مولانا محمد **عبید اللہ** صاحب **مدرس** مدرسہ **جامع بمبئی** اور والا جناب مولانا محمد **اسماعیل مہری قاضی شہر بمبئی** وغیرہ ندوہ کے مخالف ہین یا موافق اور جب مخالف تو اب یہی دو رہے یا زائد ہوتے۔ اور اگر یہ علما بمبئی جاہل ہین تو آپکی مرزا منشی کا مقتضا یہی ہے کہ یہی دو لفظ چھاپکر بمبئی مین شائع کرو **و** جناب مولانا مولوی **نذیر احمد خان** صاحب **مدرس** مدرسہ **طیبہ احمد آباد گجرات** نے رسالہ **مدیر الندوہ** تالیف فرمایا یا نہین جناب مولانا مولوی **سید شاہ ابو سعید**

کیون قسم کھا بیٹھے ہو آپکے اسلام کی کیفیت تک پہنچکر اوسکی ماہیت دریافت کر لینا کسی سنی کا تو کام نہین ہے اگر سچی اسلامی نگاہ سے غور کرتے ہین تب تو آپکا اسلام دیکھو سلا ثابت ہوتا ہے مرزا جی کس بلا کی جہل مرکب مین گرفتار ہو کہ اپنے کھلے ہوئے عیوب کو نفیس اور قابل قدر جوہر ٹھہرا کر داد طلب کیجاتی ہے یہ جو آپنے اپنی ہمہ دانی اور قابلیت کے اظہار مین بو علی سینا کی ۲۲ تصانیف کا نقشہ دیا اور دیگر فلاسفہ کو یاد کیا۔ اگر عوام کالانعام آپکی معلومات کو قائل ہو جائین تو کچھ بعید نہین ورنہ اوس سے آپکی کمال جہالت کا پورا ثبوت ملگیا۔ ان تصانیف کو جو ملازمان سامی نے **اسلامی تصانیف** قرار دیا براہ عنایت اپنے اس دعوی کو ثابت تو کر دیجیے یہ تو فرمایے کہ اسلامی تصانیف کسکو کہتے ہین اگر بہت کھینچ تان کیجاے تو نہین وہ ایسی بھی نکل آوینگے جنکو مخالف اسلام یا اسلام سے بیگانہ نہ کہا جاے۔ باقی کیا انمین کوئی **تفسیر قرآن** ہے۔ کیا **حدیث** کی کوئی کتاب ہے کیا **عقائد اہلسنت** کا کسی مین بیان ہے۔ کیا کسی مین **مسائل فقہیہ** بیان کیے گئے ہین۔ کیا کسی مین **اسرار معرفت** مذکور ہین۔ کیا کسی مین **مخالفین اسلام و مخالفین مذہب اہلسنت** کا رد و طرد کیا گیا ہے یہان **سب** کتابون کو اسلامی تصانیف ٹھہرا کر اونکے مخالف اشاعت کو کسطرح آپنے دشمن اسلام ٹھہرا دیا مرزا جی اس سے بہتر تو یہی تھا کہ مسلمانون کی تصانیف لکھ دیتے۔ مگر ہان شاید وہ آپکے اسلام کے خلاف ہو۔ حضرت سلامت سے آخر اس جور و ستم کی حد بھی ہے ظلم ستمگری عادت ہی سہی اس جھوٹ اس افترا سازی۔ بہتان پردازی کی کچھ انتہا بھی ہے۔ آپکو اپنی ندوہ کی قسم اپنے ندوہ کے اسلام کی قسم **حضرت بریلوی** یا **حضرت بدایونی** کی کسی تحریر سے تصریحاً نہ سہی کنایۃً اشارۃً کسیطور پر بھی ثابت تو کر دیجیے کہ یہ حضرات دارالعلوم کے مانع ہین یا مسلمانون کی سچی اصلاحی تصنیفات شائع ہونا پسند نہین کرتے بہرحال آپکی اس تحریر سے اگرچہ آپکے اسلام کا تو کچھ پتہ نہ چلا۔ مگر آپکی جہالت و افترا پردازی بخوبی ظاہر ہوگئی

دفع الوقتی کی توبہ بھی تعزیر شرعی کو رد کردیتی ہے ورنہ سپہ سالار فرقہ وہابیہ غیر مقلدین مولوی
نذیر حسین صاحب دہلوی مکہ معظمہ سے زندہ واپس نہ آتے اور مجلس شاہی سے
رہائی ملتی۔ مرزاجی اپنی بلا دوسروں کے سر کیوں تھوپتے ہو۔ یہ ارباب ندوہ ہی کا اختراع و افترا
ذرا انصاف کرو تو تھوڑی غور مین آپ پر ثابت ہوجائیگا کہ ندوہ نے یہ مطلب بھی صاف صاف الفاظ
مین لکھدیا کہ مسلمانان ہند سے سب گناہ معاف ہوسکتے ہین۔ مگر نااتفاقی کا گناہ معاف نہوگا
یہ صریح احکام خدا رسول پر افترا آپ ہی حضرات کو مبارک رہو۔ باقی جو مولانا صاحب کے
اعتراضات ہین اونکے جواب سے آپتو کس گنتی مین ہین۔ آپکے صدر ناظم۔ صاحبان ندوہ تک
عاجز ہین گرگٹ کیطرح بیسیون رنگ بدلتے ہین مگر جوابدہ نہین ہوسکتے مولانا صاحب کا
ایک اعتراض یہ بھی ہے کہ جب ناظم صاحب وغیرہ کو یہ دعوے ہو کہ ہم نہ نیچری نہ وہابی نہ
رافضی۔ بلکہ وہی سنی حنفی ہین جو پہلے تھے۔ پس مطابق اوس تحقیق کے جو فتح المبین و
جامع الشواہد مین کیگئی ہے غیر مقلدین کو داخل اہلسنت سمجھنا اور اون سے محبت
رکھنا مخالطت و مجالست کرنا کیونکر جائز ہوسکتی ہے۔ مرزاجی اگر ندوہ اب بھی صاف
طور پر لکھدے کہ ہم سنی حنفی نہین ہین۔ ہم نے پچھلا مذہب چھوڑ کر جدید مذہب اختیار کرلیا تو
ہم اوس پر سے یہ الزامی حجت اوٹھا لینگے۔ اور نیز عوام اہلسنت کو کوئی ضرر نہ پہونچیگا
وہ بھی سمجھ لینگے کہ یہ بھی مثل کانفرنس نیاچرہ کے ایک انجمن بدمذہبی ہے
مرزاجی آپ ذرا اپنی پریشان حالی پر تو غور کیجیے کہ اسوقت خود مقر ہین کہ پچھلا مذہب
غلط تھا۔ اوس سے تائب ہوتے اور اس سے پہلے لکھ چکے کہ ندوہ کا منشا ہرگز تبادلہ
مذہبی نہین اور آگے چلکر پھر کہنے کو مستعد کہ ہم تو وہی سنی حنفی ہین مرزاجی اگر مولانا
کا بھی خیال ہوتا جیسا آپ فرماتے اور زبردستی دوسرونکو سمجھاتے ہین یعنی گذشتہ
غلط کاریون کے اقرار و ندامت اور توبہ کے بعد بھی انسان مستحق معافی نہین ہوسکتا تو کبھی
تحریر مین اصلاح مفاسد کی درخواست نہ فرماتے۔ اور ہرگز نہ لکھدیتے کہ اگر ندوہ

صاحب اوستاد ناظم ندوہ نے ندوہ کے مفاسد کا بطلان شائع کیا ہے انہین مولوی سید محمد نذیر حسن صاحب پیاپانی۔ مولوی قاضی محمد عبد الوحید صاحب عظیم آبادی مولانا مولوی شاہ محمد ابراہیم صاحب مدراسی جناب قاضی مفتی محمد لطف اللہ صاحب خلف جناب مولانا مفتی قاضی محمد سعد اللہ صاحب قاضی رامپور وغیرہم نے بذریعہ اپنی اپنی تحریرات کے مفاسد ندوہ کا بطلان ثابت کیا ہے انہین۔ فتاوی السنہ مین ملاحظہ ہو کہ کسقدر علما ندوہ کے مفاسد کا بطلان بیان کرتے ہین اور ابھی تو فتاوی السنہ ابتدا ہے۔ انشاء اللہ اطراف واکناف ہندوستان سے علما کی مواہیر سے جب مرتب ہوگا اوسوقت شاید دو کچھ کہین کہین۔

حیرت اراکین ندوہ مین سے بعض علما ایسے ہین جو اس جلسہ مین شامل ہونیسے پیشتر تقلید وغیر تقلید کے جھگڑے مین کتابین لکھ چکے تھے۔ اور وہ اپنے پچھلے گذشتہ خیالات پر پانی پھیر کر کشادہ پیشانی اور خندہ پیشانی سے مدت کو نزاعات اوٹھا کر اپنے بھائیون سے ندوہ کی بدولت گلے ملے تو اونپر ہمارے فاضل دوست مولانا عبد القادر صاحب بدایونی یون اعتراض جماتے ہین۔ یہ اوس تحقیق کے خلاف ہے جو خود اراکین ندوہ نے صحیح البیان و جامع الشواہد وغیرہ مین فرمایا ہے۔ اور غیر مقلدون کے خارج از اہلسنت ہونے کا فتوی دیا ہے۔ مولانا موصوف کا یہ مطلب ہے کہ اگر ایک شخص اپنی گذشتہ غلط کاریونکا اقرار کرکے اوس سے آیندہ کے لیے پشیمانی ظاہر کرکے تائب ہو تو وہ معافی کا مستحق نہین ہے انتہی ملخصا۔ ہدایت جہل مرکب مین گرفتار ہو اوسکا ذکر نہین باقی رہی فہمی یا نافہمی سے جیساتم سمجھتے ہو۔ یا اپنی سمجھ زعم سے جو تم سمجھتے ہو وہ مطلب حضرت مولانا صاحب ممدوح کی تحریر سے گز نہین مولانا صاحب بدایونی نے ہرگز نہیں فرمایا کہ باب توبہ مسدود ہوگیا۔ کیسی توبہ قبول نہین ہوسکتی اور نہ وہ ایسا سمجھنے کے مجاز ہین انسان اپنی گذشتہ غلط کاریون کو خاص توبہ اور سچی ندامت سے ضرور مٹا سکتا ہے بلکہ مذہب اہلسنت مین ظاہری

مرزا جی صاحب اس زمانہ میں حکیم **ابو سعید محمد عبد المجید خان** صاحب
کی پر فیض اور بابرکت ذات کو نہایت غنیمت تصور فرمائیے۔ ہمکو آپکی قسمت کے آثار اندنوں کچھ اچھے
نہیں معلوم ہوتے اس نوجوانی کے عالم میں اگر کسی مہلک صدمہ نے آپکو دبایا تو ساری حسرتیں
دل کی دل میں رہجائینگی۔ مرزا صاحب ابھی وقت ہاتھ سے نہیں گیا ہے۔ خدارا جلد اور بہت
جلد اصلاح دماغ کیطرف متوجہ ہو کر حکیم صاحب سے رجوع کیجیے۔ ہمکو قوی امید ہے کہ وہ آسان
تدابیر سے آپکے دماغ کی اصلاح فرمائینگے۔ ورنہ پھر **قلابہ** کی ہوا کھانیکے بعد بھی کوئی فائدہ
مترتب نہوگا۔ **مولانا بدایونی** کی تحریر مطبوعہ موجود ہے ذرا ارشاد تو کیجیے کہ اونہیں کسکو دائرہ
اسلام سے خارج کر دیا ہے۔ آپکے **صدر** صاحب کو کافر ٹھہرایا یا **ناظم** صاحب کو مرتد بتایا
البتہ اگر آپکی مراد یہ ہے کہ آپکے **مذہبی بھائی روافض تبرائی** وغیرہ سنی ہیں تو منکر
ضروریات دین کی تکفیر اور دیگر عقائد و مسائل اجماعیہ ضروریہ مذہب اہلسنت کے منکرین کی تضلیل میں
فاضل بدایونی متفرد نہیں ہر وقت میں جم غفیر جمہور مسلمین کا یہی عقیدہ رہا۔ اور ہے اگر
ندوہ اسکے خلاف پر اڑا ہوا ہے تو مذہب اہلسنت ان مالیخولیائی خیالات کا پابند نہیں ہو سکتا

حیرت ہم خود اس فاضل سے سوال کرتے ہیں کہ تیرے مسلمان ہونیکی کیا
دلیل ہے۔ اور ایسی کیا علامتیں ہیں جن سے ہم سمجھیں کہ تو مسلمان ہے الخ **ہدایت** جناب
فاضل بدایونی کے مسلمان ہونیکی یہ دلیل ہے کہ ان کے رسائل مطبوعہ سے بخوبی محقق ہے
کہ وہ موافق تحقیق محققین سلف صالحین اہلسنت و جماعت کے جمیع ما علم مجیئہ فی الدین بالضرورۃ پر اونکا
ایمان ہے منکرین ضروریات اسلام کو **کافر** اور دیگر عقائد و مسائل اجماعیہ اہلسنت کے منکر کو گمراہ و مبتدع
لکھتے ہیں اون کے مسلمان اور کامل الایمان ہونیکی قوی حجت اور روشن دلیل یہ ہے کہ
حب فی اللہ اور **بغض فی اللہ** پر اونکا عمل ہے گمراہ و مبتدعین کے ساتھ
بغض و عداوت اور اہلسنت کیساتھ پیار اور اخلاص مودت و محبت کو ضروری سمجھتے ہیں نہ کہ **ندوہ**
کیطرح **ضروریات دین** کی قید اوڑا کر **ایمان**۔ کا مدار صرف کلمہ گوئی پر رکھکر جملہ

اگر اصلاح جملہ حالات و خیالات موجودہ کی بموجب مذہب اہلسنت کے اعلان و اشتہار کے ساتھ ناظم صاحب
مع دیگر اراکین کے جانب سے طبع فرما دیجائیگی تو مین بھی بحسب کم والا حاضری جلسہ کا ارادہ کرونگا۔ اور
خدمت کفش برداری علمائے کرام اہلسنت کو اپنا فخر جانونگا **مرزا صاحب** ہم پھر آپسے
کہتے ہین کہ اگر اب بھی ندوہ اپنی غلطہ کاریون کا اقرار کرکے آیندہ کے لیے اون سے پشیمانی
ظاہر کرکے تائب ہو تو **فاضل بدایونی** و **فاضل بریلوی** و دیگر **اکابر علمائے**
اہلسنت ندوہ کی شرکت ندوہ کی تائید کو نہایت مستعدی کے ساتھ موجود ہین

حیرت کتنی شرم کی بات ہو کہ ہم ایک عالم فاضل شخص کو اوسکے گذشتہ ناسمجھی کے
خیالات پر نفرین کرنے بیٹھ جائین الخ **ہدایت مرزاجی** تم بھی کتنے ناسمجھ ہو
کہ کوئی بات سمجھ کی نہین سکتے۔ کوئی شخص عالم فاضل ہو کر اپنی بدعقلی۔ ناسمجھی سے سو دو کی ڈگریان
کرے تو کیا اوسکو نفرین نکرینگے حضرت سلامت ایک نفرین کیسی وہ تو ہزار نفرین کا مستحق
ہے۔ جاہل ایک وقت اپنی ناسمجھی پر معذور بھی سمجھ لیا جاسکے مگر عالم فاضل ہو کر **سزا** کا مستحق
ہے **مرزاجی** یہ تو جواب ترکی بہ ترکی تھا۔ اب وہ باتین اصل مطلب کی بھی سن لیجیے
ہم آپکے **صدر** صاحب و **ناظم** صاحب وغیرہ ہمارے گذشتہ خیالات پچھلی تحقیقات کو مجبول
بناسمجھی کریں اور بنا اون تحقیقات کی بنا پر اون حضرات کو مستحق نفرین سمجھین ہم **اہلسنت** اونھین
خیالات کو ٹھیک سمجھتے ہین۔ اور ہماری یہی تمنا ہے کہ ناسمجھی یا کسیکے اغوا سے سردست جو پچھلے
خیالات سے اونکو تنفر اور انحراف پیدا ہو گیا ہے۔ اوس سے دست بردار ہو کر پھر اپنے
خاصے سنی ہو جائین۔ اگر نفرین ہے تو ان موجودہ خیالات پر نہ گذشتہ تحقیقات پر لیکن جب
تم بار بار نہایت **زور** کے ساتھ کہتے ہو کہ گذشتہ تحقیقات سے اونکو انحراف ہے تو یہی
اون سے لکھوا کر چھپوا دیجیے۔

حیرت ایک عظیم الشان گروہ کہہ رہا ہے کہ ہم اہلسنت ہین مگر ہمارے بدایونی
اونکو دائرہ اسلام سے خارج کرنے کا فتوی دے رہے ہین الخ۔ **ہدایت**

متقدمین کی تحقیقات کو ابتدا اگر صرف کلمہ گوئی پر اسلام کا مدار رکھنے کا اعتراض منشاء نفس بتلانے کا اعتراض اختلاف مقلدین کو حنفی شافعی جیسا اختلاف ٹھہرانے کا اعتراض حنفی شافعی۔ مالکی حنبلی ہین عدم شرکت اسلامی کا اعتراض جرم عدم مغفرت گناہ نا اتفاقی کا اعتراض فرق ضالہ کے عدم تردید کا اعتراض حضرت جناب شیخ مجدد الف ثانی صاحب و جناب شاہ عبد العزیز صاحب کی تحقیقات سے ندوہ کی مخالفت کا اعتراض شیعہ سنی کے اختلافی عقائد و مسائل کو غیر قطعی کہنے کا اعتراض عقائد و مسائل اختلافیہ کے جواب سے سکوت کا اعتراض وغیر ذلک ان سب اعتراضات کا جواب نہ دینا اوسکو اٹکل پچو جیسی قرار دیکر زمین و آسمان کے قلابے ملانا۔ اور پھر شرما کر یہ مصرع لکھدینا۔ این ست جوابش کہ جوابش نہ دہی۔ یہ آپکے ندوہ کی کمال دیانت و قوت علمیہ کی دلیل ہے۔

حیرت دعوے تو کرتے ہین کہ ہم مسلمان بھی ہین۔ اور حضرت رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے نائب بھی ہین مگر حضور کی تعلیمات کو بالکل بھلا دیا ہے جس مسلمان سے بات کرینگے۔ اوسی کھانے کو دینگے نہ ہدایت۔ اگر تعلیمات مصطفویہ علی صاحبہا الصلوٰۃ والتحیۃ کی یاد برائے نام بھی رہتی تو ہرگز علمائے صالین کی محبت فرض نہ بتلاتے حضرات پنجتن رضی اللہ عنہا کے دشمن اور ائمہ کرام انبیاء عظام علیہم السلام کی گستاخیان کرنے والون کو معظم و مکرم نہ بنایا جاتا۔ ایمان کے ایک جزو اعظم البغض فی اللہ سے کمبخت دست برداری نہ کیجاتی۔ اگرچہ مزاجی صاحب کی ذات سے ہم یہ توقع نہیں رکھسکتے کہ اوسپر اہلسنت کے سمجھانے کا اثر ہو۔ اپنی ہٹ دھرمی سے باز آئین لیکن ہم اپنی معزز ناظرین کو یہ دکھانا چاہتے ہین کہ جناب فاضل بدایونی نے اپنے دونون تحریرونمین کس الحاح و تہذیب کے ساتھ

تمام فرق کلمہ گویان کو مسلمان اور اپنا بھائی سمجھیں خدا کو سب سے راضی تہا مین سب کو راہ راست اور حق پہ سمجھین۔ ہر شخص کو اوسکی سمجھ پر ثواب کا مستحق ٹھہرائین۔ کوئی کچھ عقیدہ کیون نہ رکھے مگر اوسکو کافر تو کافر گمراہ و بدعتی کہنا بھی خلاف اسلام تہایا جاسے۔ مبتدعین کی محبت کو فرض کہا گیا

حیرت غرض اسطرح کے اٹکل پچو بھی اعتراضات ہین جنکے لیے ضرورت ہی کھدینا کافی ہے۔ اینہمہ جو لیش کہ جو لیشن نہ دہی۔ راغ **ہدایت** جب اٹکل پچو بھی اعتراضات سکتے۔ پھر آنیپہ ناحق یہ دردسری کیون اوٹھائی۔ اور اگر اس سے کچھ حاصل ہے تو جناب **صدر** صاحب و جناب **ناظم** صاحب کیون جان چرلتے پھرتے ہین پبلک کی نگاہ مین شاید اونکی وقعت آپ ہی تو کم نہو۔ اونکی تحریرات کا اثر بہ نسبت آپکی تحریر کے شاید کچھ زیادہ ہی ہوتا۔ اگر تحریر پسند خاطر نہ تھی تو **جامع مسجد بریلی** سے کیون گھر کی راہ لی۔ باوجود تاکیدی تقاضون کے تقریر و **مباہلہ** سے کیون فرار کیا **فاضل بدایونی** جب **ناظم** صاحب پاس گیے تو کیون گفتگو کو دوسرے وقت پر محمول رکھا۔ اور حسب وعدہ کیون نہ آسے۔ خیر گذشت آنچہ گذشت وا ... کیا گیا ہے وہ موقع اب بھی حاصل ہے **صدر صاحب** کو اوبھار یے **ناظم صاحب** کو گدگدا سیے۔ مردانہ وار مناظرہ کے لیے اوٹھا یے باتفاق **فریقین** ایک **تاریخ** مقرر ہو صدر و ناظم و دیگر **اراکین ندوہ** کے بلا پَو ورز مدکھانے کے لیے تو جناب **قوس** کا مکان موجود ہے وہ نہایت دریادلی اور سیرچشی کے ساتھ اپنے مہمانون کی مہمانی اور آسایش سے متکفل ہو جائینگے **علماے اہلسنت** بھی توکلا علی اللہ آنیکو مستعد ہین اور اس عام جلسہ مین آپکے صدر و ناظم وغیرہ مولانا کے اعتراضات کا اٹکل پچو بھی ہونا ثابت کر دین

حضرت صاحب آپ خود فرما چکے ہین بد قسمت ہین وہ جو ندوہ کو مدد دینے مین پہلو تہی کریتے ہین اور دشمن اسلام ہین وہ جو اس سے مخالفت کرتے اور اس مبارک جلسہ کو پریشان کرنے کے لیے آمادہ ہین۔ پھر کیا جناب صدر صاحب و ناظم صاحب پہلو تہی کما رہینگے اور اتباع کو پسند کرینگے **حضراجی ضروریات دین** کی قید

حدیث حدیث مین آیا ہے اکمل المومنین ایمانا احسنہم اخلاقا قائم مخالف ندوہ سے
دریافت کرتے ہین کہ کبھی بھی اوسنے اس حدیث پر عمل کیا ہے **ہدایت** اس مبارک
حدیث پر بحمد اللہ ضرور عمل ہے اور حسن خلق کی خوبیان بھی آپکے بیان کی محتاج نہین مگر بات
یہ ہو کہ **حسن خلق** و **مدارات** اور چیز ہے اور **وہن** و **مداہنت**
اور شئے ہے **فاضل بدایونی** حسن خلق کو پسند کرتے ہین اور اوسکے عامل ہین
مداہنت سے اونکو سخت نفرت ہے اور کامل احتراز۔
مرزا جی ہمکو نہایت افسوس ہے کہ آپ **جامع بریلی** مین اوسوقت تھے جب
فاضل بدایونی آپکے [illegible] صاحب کے پیچھے پیچھے چلے جاتے تھے۔ اور صدر صاحب سے
بار بار نہایت الحاح سے کہا جاتا تھا کہ حضرت ذرا تشریف رکھیے آپکی ملاقات کے واسطے فاضل
بدایونی وہ چلے آتے ہین۔ مگر مفتی صاحب اور اون کے رفقا نہایت درشتی سے صاف صاف
جواب دیکر گھر کو چلتے ہے۔ اگر آپ اوسوقت تشریف فرما ہوتے تو اون سے ضرور دریافت فرماتے
کہ کیون جی یہ پڑھ لکھکر کیون ڈبو دیا اس حدیث پر کیون عمل نہین کرتے۔

حدیث ہمارے نبی اکرم کا یہ خلق تھا کہ جب آپکی نورانی پیشانی خون مین لت پت ہو
رہی تھی اپنے جانی دشمنون کے لیے یہ دعا کی تھی اللہم اغفر لقومی فانہم لا یعلمون الخ ملخصا
ہدایت مرزا جی کو کچھ خدا کا خوف نبی کی شرم بھی ہے کہ نہین جو اونکو خواب غفلت سے
چونکو ذرا سوچ سمجھو۔ ہان ہان جلد اور بہت جلد سچے دل سے توبہ کرو استغفار پڑھو۔ کیا ظلم ہے
کس کا قول مبارک نقل کرتے ہو کسکا ذکر ہے کسکی حدیث شریف ہے کسکا نام لیتے ہو۔ سچ ہے
کہ المعصیۃ تجر الی المعصیۃ یہ بہتان یہ جھوٹ یہ افترا بندی اور پھر کسپر۔ جب گرہ کی کچھ نہین کھلتی
سنی سنائی باتون پر عالم فاضل محدث مفسر غرضکہ سب کچھ بننے کا حوصلہ ہے۔ تو کیا کسیکی زبان
سے فلیتبوء مقعدہ فی النار کی مہیب صدا تمہارے کان تک نہین پہونچی
حدیث شریف سے استنباط مسائل ہنسی کھیل نہین اسکے لیے آسمانی مدد۔ قدرتی فیض ضرور ہے۔ جبکہ

اصلاح مفاسد کی درخواست پیش فرمائی ہے جس سے جناب عرضی صاحب کی صدق و کذب کا
حال بخوبی معلوم و مطابقت ہوسکیگا **تحریر اول** - میں صفحہ ۱۲ پر ہے میں حیرت میں ہوں کہ مولوی ضیاء
احمد صاحب سورتی و مولوی منصور علی صاحب و مولوی احمد حسن صاحب و مولوی محمد علی صاحب
و مولوی فتح محمد صاحب و مولوی عبد الحق صاحب حقانی و دیگر مذکورین کی نسبت کس طرح
جزماً یہ حکم صحیح ہوسکتا ہے کہ وہ تحقیق اونکی نفسانیت سے تھی الخ صفحہ ۵ پر ہے اصطلاح مولانا لطف اللہ
صاحب علیگڈہی اور اون کے مستفیدین کی تحریرات مطبوعہ رد مولوی اسماعیل علیگڈہی میں
مشہور ہیں انکو محمول نفسانیت پر کرنا نہایت خوش اعتقادی حضرات مہتمین ندوہ کی ہے جناب موصوف
کے ساتھ صفحہ ۶ پر ہے اگر اصلاح جملہ حالات و خیالات موجودہ ندوہ بموجب مذہب اہلسنت اعلان و اشتہار
کے ساتھ ناظم صاحب کی طرف سے کردیجاویگی تو میں بھی حاضری جلسہ کا ارادہ کرونگا اور
خدمت کفش برداری علماء اہلسنت کو اپنا فخر جانونگا **تحریر سیزدہمی** جناب مولوی **لطف اللہ**
صاحب میں اس طرح پر ہو چند معروضات پیش کرتا ہوں حسبۃً للہ جواب باصواب سے مشرف
فرمایا جاؤں الخ صفحہ ۶ پر ہے گذارش کرتا ہوں کہ میں نے بمقام حیدرآباد خدمت والا میں
عرض کیا تھا الخ صفحہ ۱۸ پر ہے لہذا میں باعتماد علم و ورع جناب والا کے واسطے تسکین قلوب
مسلمین کے استدعا کرتا ہوں کہ جناب والا مسجد جامع میں تشریف فرما ہوں اور میں قرآن
مجید واسطے زیادت اطمینان عوام اہل اسلام کے ہاتھ میں لیکر حال مذکور بیان کروں -
اگر میرا بیان آپکے نزدیک سچا ہو تو آپ تصدیق فرمائیں ورنہ آپ بھی قرآن عظیم ہاتھ
میں لیکر تکذیب اوسکی عامہ مسلمین کے سامنے اور دعای ہلاکت کاذب اور ظہور حجۃ اللہ کی فرما
اور مسلمانان حاضرین آمین فرمائیں - الخ - صفحہ ۳۲ پر ہے بنظر تخفیف تصدیع جناب والا کے
اختصار کیا گیا اسکے جواب شافی کا طالب ہوں - اور آپ سے بواسطہ حق اسلام کے جو سب
حقوق سے بڑا ہے استدعا کرتا ہوں الخ - باقی اس نرم زبانی اور شیرین گفتاری کو دیکھا جائے
و دوڑنا کہا جائے تو اسکا ہم غریب سنیوں کے پاس کوئی جواب نہیں -

اور وہ سن لیجے پر مرزا جی کا عمدہ رآمد بھی ہے یا نہیں اور مرزا جی نے حضرت امام کے قول پر
جو تفریع فرمائی ہے وہ ہو سکتی ہے یا قیاس مع الفارق۔

مرزا جی آپ کسی سے سن سنا کر بڑا دھوکے یا کچھ سمجھے بھی کہ امام اہل سنت نے کس بنا پر لعن
یزید کی ممانعت فرمائی ہے ملا دان سامی کو یہ بھی معلوم ہے کہ لعن یزید میں **علماء اہل
سنت** کے کیا کیا اقوال ہیں اجی حضرت جیسا کہ بعض اہلسنت لعن یزید کو منع کرتے ہیں ایسا ہی
احمد حنبل وغیرہ بہت علما مجوز لعن ہیں اور ایک جماعت توقف میں احتیاط سمجھی ہے مگر اس
اختلاف کا منشا سمجھ لینا نہایت ضرور ہے حضرت شاہ **عبد العزیز** صاحب **فتاوی
عزیزیہ** میں فرماتے ہیں در لعن یزید توقف ازان جہت ست کہ روایات
متعارضہ ومختلفہ ازان پلید در مقدمہ شہادت امام علیہ السلام وارد شدہ از بعضے روایات
رضا و استبشار و اہانت اہل بیت وخاندان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مفہوم میگردد وکسانیکہ
این روایات در نظر آنہا ترجیح واقع شدہ حکم بلعن نمودند چنانچہ احمد حنبل وکیا الہراسی از
شافعیہ ودیگر علماء کثیر واز بعض روایات کراہت این امر وعتاب بر ابن زیاد وعوان
او وندامت بر این کار کہ از دست نواب او بوقوع آمد معلوم میشود کسانیکہ این روایات
نزد ایشان مرجح شد از لعن منع نمودند چنانچہ امام حجۃ الاسلام امام غزالی ودیگر علماء شافعیہ
واکثر علماء حنفیہ وجماعۃ از علماء کہ نزد آنہا ہر دو روایات متعارض شدند وترجیح یکطرف
بر دیگر حاصل نشد بنا بر احتیاط توقف نمودند ہمین ست واجب بر علماء عند التعارض وہو قول
ابی حنیفہ

مرزا جی اب تو سمجھے کہ امام نے لعن **یزید** کو کیوں منع فرمایا تھا ہاں اگر آپکی نئی تعلیم
ومغز لی تحقیق کے سامنے **شاہ صاحب** کی تحقیق بھی مردود و نامقبول ٹھہرے
تو ذرا ناظم صاحب سے بھی استصواب فرما لیجیے اور نیز علاوہ اسکے دیگر وجوہ سے بھی بعض
علماء اہلسنت نے لعن یزید کو منع فرمایا ہے۔ اور جب لعن یزید آپکے نزدیک خلاف منشاء قرآن عظیم

نورانی دماغ کا کام ہے ہر شخص کا کام نہین ہے جنکا حصہ تھا وہ لیگئے۔ حریفان باد خوردند و رفتند
تہی خمخانہا کردند و رفتند۔ افسوس ہزار افسوس کہ اس بے بضاعتی پر محدث بنکر بیٹہے ہین۔
اور دو پڑھنا کیا سیکہہ لیا کہ تمام علوم و فنون سے ماہر ہو گئے۔ ان حضرات سے کوئی یہ تو پوچھے کہ آج
تک کسکے چھپانے سے حق چھپ سکا ہے اگر آپنے اولیت ثابت کر حدیث کو اپنے مفید مطلب
بنا لیا۔ تو کیا یہ بات چھپ جاسکتی ہے۔ گندم نمائی جو فروشی کا عیب ظاہر نہ ہوگا۔ بندہ کا خدا علماء اہلسنت پر افترا
کرتے کرتے اب احادیث مصطفویہ کی جانب بھی متوجہ ہوتے۔ انکا نامہ اعمال بھرنے کے لیے
وہ کیا کچھ کم تھا۔ ذرا بتایے تو کہ اللہم اغفر کونسی حدیث مین ہے آپکی جگہ اپنی طرف سے اغفر
بڑہا کر اوسکی شرح بھی کر دینا یہ شاید نمونہ ہے **فیض تعلیمات** کا اثر ہو اور نیز یہ
امر غور طلب ہے کہ جن احادیث مین کفار کے واسطے **دعاء ہدایت کی گئی ہے** اونکا
مطلب آپ کیا سمجھتے ہین اور وہ آپکے نزدیک مقبول ہین یا مردود۔ اور نیز **آیہ کریمہ** ولتلعنہم
علیہم بھی آپکے کان تک پہونچی یا نہین۔ کیا مصلحت وقت کے لحاظ سے وہ بھی قابل منسوخی
اور نیز یہ بھی ارشاد ہو کہ اگر ابتداے اسلام مین کوئی امر واقع ہوا ہو اور پھر کلام الٰہی سے
اوسکی مخالفت ثابت ہو تو کیا وہ بھی قابل حجت ہو سکتا ہے۔

حیرت اسلام کی شائستگی کا پیمانہ حضرت امام غزالی کے اس فتوی سے ہو سکتا ہے
جو اونہون نے یزید لعین پر لعنت کرنے کی بابت دیا ہے۔ ہمارا فاضل اجل فخر اسلام منع کرتا ہے
کہ یزید پر لعن طعن کرنا قرآن کریم کی منشا کے خلاف ہے خیال کرنے کی جگہ ہے کہ جب یزید جیسے
راشدی **خلیفہ** اور عبد اللہ بن زیاد جیسے قاتل امام حسین علیہ السلام کی نسبت حکم نہین ہے کہ ہم
لعن طعن کرین۔ تو پھر یہ کب درست ہوگا کہ ایسے مسلمانون کو جو چند فروعی مسائل مین اختلاف
رکھتے ہین اونکو مرتد و کافر شہرالکفار جو آزار اسلام کرین الخ **ہدایت**۔ **غور طلب** یہ امر ہے
کہ حضرت مولوی اجل فخر اسلام **امام غزالی** سے نقل کیا ہے۔ مرزا صاحب کی نقل کہانتک صحیح ہے
اور حضرت فاضل اجل نے کیون لکھا ہے۔ اور جو لکھا ہے وہ مرزا جی کے حق مین مفید ہے یا مضر

ناشدنی کھکر اوسپر طعن بھی کرتے ہین۔ اگر کوئی ناشدنی تعظیم وتکریم کے موقع پر حسب منشاء قرآن عظیم **ناشدنی** کا استعمال کرے تو ہمکو معلوم نہین مرزاجی جب یزید پلید جیسے ناشدنی خلیفہ پر طعن کرنا خلاف منشاء قرآن واسلام ہے۔ **پس شاید امام اجل فخر اسلام** نے مخالفین ندوہ مثلے جیسے **مخالف اسلام۔ دشمن اسلام** کو لعن طعن کرنے کی اجازت دیدی ہو گی۔

اب رہی آپکی تفریع شنیع وہ محض قیاس مع الفارق یعنی تو لعن بالفرض اگر طعن بھی ناجائز ہو تو کیا کلمات کفر کو کلمات کفر اور ضلالت کو ضلالت کافر کو کافر گمراہ کو گمراہ لکھنا بھی ناجائز ہوسکتا ہے۔ لا والله لاالقول جناب ڈپٹی مرغی کی ایک ٹانگ کی جو جدہی پیر نیچر نے پٹی پڑھائی۔ آنچہ استاد ازل گفت ہمان میگو یم۔ **روافض نیچریہ وہابیہ** کے **اختلاف** کو فرعی اختلاف لکھو گے۔ مرزاجی ہم اہلسنت مسائل فرعیہ کے اختلاف پر کسیکو کافر و مرتد خارج از اسلام لکھنا تو درکنار۔ گمراہ بھی نہین لکھتے۔ مگر ہان یہ ضرور ہے کہ آپ اور آپکے ندوہ کیطرح ضروریات وقطعیات اسلام کو معاذ الله فرعی اور فرعی نہین تصور کرسکتے۔

مرزاجی۔ اگر آپکی محقق نگاہ مین امام کی خوش قسمتی سے فخر اسلام کی کچھ وقعت باقی ہے تو لگے ہاتون ذرا اون کے ارشادات بھی کچھ سمجھ لیجیے۔ یہی امام اجل فخر اسلام فرماتے ہین [۱] وطرق السلف قد اختلفت فی اظہار البغض مع اہل المعاصی وکلہم اتفقوا علی اظہار البغض للظلمة والمبتدعة الخ۔ یہی **امام اجل فخر اسلام** لکھتے ہین الثانی المبتدع الذی یدعو الی بدعتہ فان کانت البدعة بحیث یکفر بہا فامرہ اشد من الذمی لانہ لا یقر بجزیة۔

[۱] گنہگارون کے ساتھ اظہار بغض مین تو سلف صالح کا طریقہ مختلف رہا مگر ظالمون اور بدمذہبون کے ساتھ اظہار عداوت پر سب کا اتفاق ہے۔ ۱۲

[۲] دوسرے بدمذہب جو کہ اپنی بدمذہبی کیطرف بلاتا ہو اوسکی بدعت اگر ایسی ہے جس سے وہ کافر کہا جائے تو اوسکا حکم ذمی کافر سے بھی سخت تر ہے

تو حضرت امام احمد حنبل سے لیکر شاہ عبد العزیز صاحب اور مولوی حیدر علی مصنف ازالۃ الغین تک کس کس عالم کو اس جرم مین آپ لوگ دشمن اسلام و مخالف قرآن قرار دینگے۔

اب یہ دیکھنا ہے کہ مرزا جی نے صرف امام کے قول پر اکتفا کی یا مطابق اپنے دستور کے ایجاد بندہ کو بھی دخل دیا ہے مثل مشہور ہے کہ چور چوری سے جائے سر اپھیری سے کہان جاتے۔ پڑا ہوا لپکا مشکل سے چھوٹتا ہے ہمارے بہادر وضعدار پختہ مزاج مرزا صاحب کو کہان کل پڑ سکتی تھی۔ اپنی عادت ترک کر دینا مرزا منشی کے سراسر خلاف تھا۔ لعن کے ساتھ طعن بھی بڑھا دیا۔ آپکو خبر نہین کہ جواز طعن تو متفق علیہ مسئلہ ہے اوسمین کسکو گنجایش کلام ہے صواعق محرقہ مین ہے وعلی القول بانہ مسلم[۱] فہو فاسق شریر سکیر جائر الخ۔ اور اوسمین ہے وبعد اتفاقہم علی فسقہ اختلفوا فی جواز لعنہ[۲] الخ۔ کیا فسق اہل ندوہ کے نزدیک طعن نہین ہے۔ لازم ہے کہ ازالۃ الغین کو دیکھ لین۔

اب رہا یہ کہ امام کا قول مرزا جی کے حق مین مفید ہے یا نہین پس ممانعت لعن کا منشا حضرت شاہ عبد العزیز صاحب ظاہر فرما چکے پھر مرزا جی کا استناد اونکو کیا فائدہ پہونچا سکتا ہے۔ اگر امام احمد تحریر فرما دیتے کہ یزید پلید کے افعال شنیعہ کو برا نہ سمجھو۔ اچھا کہو تب مرزا جی پیش کر سکتے تھے۔ اذ لا فلا۔

امام احمد کے قول پر عدم درآمد کا انھین اوسطور سے ظاہر ہے جس سے علاوہ آپکی بدنیتی کے آپکے دیوانہ پن اور بدحواسی کا بھی پورا پتہ لگتا ہے۔ خود ہی ذات شریف کا خاص ایجاد ہے کہ بقول امام یزید پلید پر طعن کرنا خلاف منشاء قرآن عظیم ہے۔ اور پھر خود ہی اوسکو

[۱] اور اوسے مسلمان مانیے تو وہ فاسق سخت بدکار بڑا شریر نشہ خوار ستمگار تھا ۱۲

[۲] علما بالاتفاق اوسے فاسق مانکر اوسپر لعن کے جواز مین مختلف ہوئے ۱۲

سکے کی ٹھہرا ہے۔

حیرت حضرت شاہ ولی اللہ صاحب نے فقہ اور حدیث کا خوب فیصلہ کر دیا ہے
غرض دونوں لازم وملزوم قرار دے گئے ہیں الخ **ہدایت** آپ حضرات کو شاہ
ولی اللہ صاحب شاہ عبد العزیز صاحب شیخ محمد الف ثانی
صاحب کا نام لیتے ہوئے شرم کیوں نہیں آتی۔ ہمزاد ہی ان حضرات کو آپ متبع بھی تصور کرتے
ہیں اگر ارباب ندوہ کو کچھ بھی حیا ہوتی۔ تو ان حضرات کا نام زبان پر نہ لاتے
آپ حضرات کے نزدیک شیعہ سنی کے عقائد و مسائل اختلافیہ غیر قطعی شیعہ کا رد لکھنا تو تو
ہیں ہی وغیرہ وغیرہ جسکو ہم مکررات و مرات ثابت کر چکے ہیں پھر اس جزو جنتی کو تو دیکھیے
کہ اس سخت مخالفت کرنے کے بعد بھی شاہ ولی اللہ صاحب کا نام لیا جاتا ہے مگر یہ تو سمجھیے
کہ شاہ ولی اللہ صاحب نے جو تحریر فرمایا۔ وہ آپکے کیا مفید۔ اور ہمارے حق میں کیا مضر۔ البتہ
آپکے حقیقی بھائی غیر مقلدین کے حق میں تیز چھری ہے کیونکہ شاہ ولی اللہ صاحب
نے فقہ اور حدیث کو لازم وملزوم قرار دیا یا غیر مقلدین یا جاہل رہینگے عقائد مثلاً
معروف و مشہور ہیں جنکے خارج از اہلسنت ہونے کے ثبوت میں فتویٰ اسے جامع الشواہد میں
طحطاوی کا قول نقل کیا گیا جنکے گمراہ ہونے پر ناظم صاحب وغیرہ مہر ثبت
کر چکے ہیں اور مقلدین دونوں کو حق پر لکھدیا۔ براہ عنایت یہ بھی ارشاد ہو کہ جب حدیث و فقہ لازم
وملزوم ہوئے تو مقلدین فقہ اہلحدیث ہوئے یا نہیں پھر جو وہابیہ غیر مقلدین کو اہلحدیث
کہا جاتا ہے اور مقلدین کو اہلحدیث سے خارج کیا جاتا ہے یہ کس بنا پر صحیح ہوا۔

حیرت مقلدوں یا حنفیوں کے نفس اسلام کے نسبت بڑی بے ادبی ہے۔ اگر وہ اہل حدیث کو
خارج از اہل اسلام سمجھیں الخ **ہدایت** مرزائی کسی فرقہ ضالہ کا نام اہل حدیث رکھدینے
سے اسکو استحقاق نجات حاصل نہیں ہو سکتا۔ ورنہ اگر غور کیجیے تو ان الفاظ کے ساتھ تو حضرات
نیچریہ بھی انکار نہیں کرتے کہ ہم قرآن مجید کو نہیں مانتے ہیں۔ اگر آپ غیر مقلدین زمانہ

اگر غور منصفی نظر سے دیکھیے تو تمام تحریرات غیر مقلدی اور پکی
غیر مقلدی بھی بلحضرت ہیں ائمۂ عظام بالخصوص امام الائمہ سراج
الائمہ حضرت امام اعظم کی گستاخی وہ چیز نہیں جو انسان کو کسی
دین کا رکھے۔ البتہ اگر وہ اس اگر وہ پھر بھی ہو گیا تو حسرت و افسوس ضرور ہے۔ مگر کسی کے
پھر جانے سے مذہب اہلسنت باطل نہیں ہو سکتا۔ ومن ینقلب علی
عقبیہ فلن یضر اللہ شیئا۔

ذرا بھی بڑا تعجب انگیز اور حسرت خیز مقام ہے کہ تم سا مرزا منش بہادر جوان اور اجمال ابہام
پر قناعت کرے۔ مذہب اہلسنت کو وہ کون سے رہنما جنھوں نے
اپنے پچھلے مذہب سے رجوع کیا۔ اور زیادہ نہیں فقط حضرت اور ناظم کی دستخطی مہری تحریر تو
شائع کر دینا ضرور تھی خیر جب نہ کی اب سہی۔ ورنہ فورصیا کے مکان سے سمندر
کچھ دور نہیں ہے

حیرت علماء اسلام کی حالت کچھ ایسی خراب ہو گئی تھی اور اون میں نفسانیت کچھ
ایسی بڑھ گئی تھی کہ قوم کے برباد ہونے کی مطلق پروا نہ کرتے تھے اور اپنی ذاتی اغراض
میں کچھ ایسے ڈوبے ہوئے تھے کہ قوم کی واویلا و بکا کی صدائیں اون کے کان تک
مطلق نہ پہونچتی تھیں یکایک خدا نے اونہیں کے دلون کو قومی اخوۃ اور ہمدردی کی
آگ سے روشن کر دیا۔ اور اب وہی علما ہیں جو قوم پر اپنی جان قربان کرنے کے لیے
آمادہ ہو گئے۔ مگر پھر بھی ہمارے عبدالقادر صاحب بدایونی جیسے چند علما باقی ہیں جو اپنی
قدیمی نار واضد پر تلے ہوئے ہیں اور اپنے دیرینہ پسندیدہ جادہ سے سرک جانا اپنی
خلاف شان سمجھتے ہیں الخ

ہدایت الحمد للہ کہ علماء اہلسنت
نے بلحاظ مذہبی اخوت۔ مذہبی ہمدردی کے عوام کالانعام کی ہدایت کو ضروری سمجھکر
ندوہ کی ضلالت۔ ندوہ کی غلط کاریون کو آفتاب کی طرح

حال کی **حمایتی** بنتے ہین اونکی سرپرستی پر آپنے کمر بہت مضبوط باندہی ہے۔ تو آپکی سعی سے اونکو کیا فائدہ پہونچ سکتا ہے۔ ہم **اہلسنت** کا یہ شیوہ نہین کہ علے الاطلاق وہابیہ پر کفر و خروج اسلام کا اطلاق کرین۔ یہ تو آپکا مجرد دعوے ہے۔ ہان اونمین جو منکر ضروریات دین ہین وہ بلاشک **دائرہ اسلام سے خارج** ہین اونکو **کافر** سمجھنا عین **اسلام** ہے باقی اونکی گمراہی اونکی ضلالت تو کلام ہی نہین ہوسکتا کہ ابہی پر آپکے اراکین ناظم وغیرہ ہنگامہ دیکھ چکے ہین اور منکرین ضروریات دین کی تکفیر اور دیگر عقائد اجماعیہ اہلسنت کے مخالفین کی تضلیل کو نفس اسلام کی بے ادبی بتانا۔ گمراہی نہین تو اور کیا ہے۔

حیرت ندوہ نے ان جزوی اختلافات پر مطلق خیال نہین کیا۔ اور عام طور پہ یہ اعلان دیا کہ جو کلمہ پڑہتے ہین اور ہمارے قبلہ کیطرف سجدہ کرتے ہین وغیرہ وغیرہ سب مسلمان ہین الخ۔ **ہدایت** یہی تو **ندوہ** کی گمراہی ہے کہ مسلمانی کا مدار **تقلید پیر نیچر** صرف کلمہ گوئی اور سجود الی القبلہ پر رکہکر دیگر **ضروریات اسلام** کو جڑ سے اوکہاڑ پہینکدیا **اہلسنت** کے مذہب مین کل فرق کلمہ گویان اسلام ہرگز مسلمان اور راہ راست پر نہین صرف اہلسنت ہی **ناجی مسلمان** باقی **کافر** یا گمراہ **ضال** علی الاطلاق سب کو مسلمان کہدینا۔ کفر و اسلام کے فرق کو جزوی یا **فرعی اختلاف** کہنا شان اسلام سے بعید ہے۔

حیرت دونون گروہ کے رہنماؤن نے اپنی گذشتہ غلط کاریون پر خون کے آنسو بہاکے الخ **ہدایت** مرزاجی ہم وہ نہین کہ خدا کی ایک **صفت** پر ایمان لاتین اور ایک کو ایسے پشت ڈالدین۔ یضل من یشاء و یہدی من یشاء دونون صفتین اوسی ایک خدا کی ہین جسکی ہر صفت پر ایمان لانا فرض ہے۔ اگر آپکا بیان بالفرض صحیح بھی تسلیم کر لیا جاتے تو اوسکا ماحصل یہی ہوگا کہ دونون گروہ نیچری ہوگئے **وہابیہ غیر مقلدین نیچری** ہوجانے پر تو کوئی صاحب عقل سلیم تعجب ہی نہین کرسکتا

اور مخالفین ندوہ کا پتہ بھی نہ ہوگا۔ الخ ہاں آپ بیشک مرزاجی آپ خوب یقین کر لیجیے
کہ اسلامی دنیا پر ندوہ کی نحوست ہرگز اپنا اثر نہیں کر سکتی البتہ نیچری اسلام
والے ضرور اوسکو اپنے حق میں بابرکت سمجھکر نیچری دنیا میں پھیلا دینگے۔ نہایت
خوشی کے ساتھ اوسکا خیر مقدم۔ اور اوسکی مہمانی کرینگے مرزاجی ہمارا یہ دعویٰ ہی نہیں
کہ ہم ساری دنیا سے کل مذاہب باطلہ کا نام و نشان نابید کر سکتے ہیں۔ ساری دنیا کو
ہمارا یہ خیال سنی مقلد سلف بنا لینگے یا خاص ندوہ والوں کی کائنات دنیا سے
مٹا دینا ہمارے بس کی بات ہو۔ اجی حضرت یہ خیال تو کسیوقت میں کسی نے نہیں کیا آیات بینہ
معجزات جلیہ دیکھکر بھی کل کفار مسلمان نہوسکے حضرت مولی علی رضی اللہ عنہ
و دیگر ائمہ کرام علیہم الرضوان کی کوشش کا نتیجہ مرتب نہیں ہوا کہ روافض و خوارج کا وجود دنیا
پر وہ پر نہ رہا ہوتا کسقدر تہدید نہ کیگئی۔ کونسی ذلت نہ دیگئی۔ کس کس طرح نہ سمجھایا۔ ڈرایا۔ دھمکایا۔
تعزیر دی۔ جلایا۔ قتل کیا۔ مگر روافض و خوارج آج تک موجود ہیں بات یہی ہے کہ ہمارا کام تعمیل
احکام ہی۔ اوسکی مخفی حکمتوں میں چون و چرا ہم مجاز نہیں یہ حضرات صرف اسکا محکوم تھے کہ امر حق کا
اظہار اور باطل کا رد و انکار کیے جائیں چھوڑ بیٹھے۔ جب ہو جائے کا حکم نہیں مرنے کون
نہیں مرا۔ اور کون نہ مریگا یہ دن تو سب کو لیے بیٹھے ہیں مگر مذہب اہلسنت کے مددگار اوسکو مویّد
انشاء اللہ ہر وقت میں حمایت دین متین کرتے رہینگے۔ باقی عقائد ضروریہ و مسائل اجماعیہ اہلسنت کا
دلیل پر قیاس کرنا یہ آپکی کمال حمیت اسلامی اور تائید مذہبی کی دلیل ہے۔

حیرت الخ ای شیعان علی ای گروہ کے مسلمانوں پر اسکے تصنیفوں کو دور کرکے لگائے بجاؤ
ہاں بیشک مرزاجی تم تو بھلا کب مانوگی مگر جنکو عقل سلیم سے کچھ بھی حصہ ملا ہے وہ بخوبی سمجھ سکتے ہیں۔ کہ
فی الحقیقت مذہب اہلسنت ہی حق ہے باقی سب مذاہب باطل و ضلالت ہیں۔ ہم یقینی طور پر
کہہ سکتے ہیں کہ ہمارے ہی مذہب کی حقانیت پر صدہا آیات و بینات بتواتر و توالی حضرت مخبر صادق
علیہ الصلاۃ والسلام کی زبان فیض ترجمان سے ہمکو پہنچے ہیں۔ وہ پر فیض بشارتیں وہ

ثابت کردکھایا۔ اور برابر ثابت کررہے ہین حیدر آباد۔ بمبئی۔ احمد آباد
دہلی۔ رامپور۔ بدایون۔ پٹنہ۔ بریلی۔ مراد آباد۔ الہ آباد
و دیگر بلاد کے علمانے بالاتفاق ندوہ کا مخالف و مضر مذہب اہلسنت ہونا تسلیم کرلیا
دلائل عقلیہ و شواہد نقلیہ اپنے دعوے کے ثبوت مین نہایت وضاحت کے ساتھ بیان
کردیے۔ مگر افسوس کہ ہمارے لطف اللہ صاحب اور ہمارے محمد علی
صاحب کانپوری جیسے علما باقی ہین۔ اور ان مین نفسانیت کچھ ایسی پڑگئی ہے کہ مذہب
اہلسنت کے برباد ہونے کی مطلق پروا نہین کرتے اپنی ذاتی اغراض مین اسقدر
ڈوبے ہوئے ہین اپنی نار واضد پر ایسے تلے ہوئے ہین کہ مذہب اہلسنت کی
واویلا و بکا کی صدا پر مطلق کان نہین دہرتے مذہب اہلسنت پکار پکار کر فریاد
کررہا ہے کہ للہ مجھپر رحم کرو میرے دشمنون کی محبت فرض ٹھہراکر میری دشمنی پر کمر نہ باندھو
مجھ جیسے سچے اور خدا کے محبوب مذہب کو جھوٹے مذاہب کے برابر نہ سمجھو۔ میرا رکان ضروریہ کا
ستیاناس نہ لگاؤ۔ میرے مخالفین میرے دشمنون کو خدا کا مقرب۔ خدا کا پیارا۔ نہ سمجھو مجھپر حملہ کرنے
والون کو سیف قلم سے ہلاک کردو مگر وہ ہیر پھیر کے جادہ سے سرک جانا خلاف شان
سمجھتے ہین حمزا الہی جنکو اپنا پیارا مذہب عزیز ہے جسکی خاطر۔ دنیاداری۔ یا
لالچ سے مذہب کو چھپانا۔ تقیہ کرنا۔ بدل دینا خلاف شان اسلام اور سخت گناہ سمجھتے ہین آدن
آپ ہرگز خفای حق کی امید رکھیے اگر ندوہ کی دلشت مین مذہب اہلسنت پر استقامت کا نام ناروا
ہے۔ تو ہم اپنے دیرینہ مذہب پسندیدہ قدرت مذہب ہی کیوقت انشاء اللہ العزیز چہرے دانہین
علیہ نحیی وعلیہ نموت وعلیہ نبعث وعلیہ ندخل الجنۃ ان شاء اللہ تم رسولہ صلی اللہ تعالی علیہ وعلی آلہ
وصحبہ وبارک وسلم آمین۔

حسرت جسطرح مسٹر جان مخالف ریل مرگیا۔ اور دنیا اکثر حصون مین ریل جاری ہوگئی
اسیطرح وہ دن قریب آنیوالا ہے کہ ندوہ کی برکتین نہ صرف ہندوستان بلکہ کل اسلامی دنیا مین پھیلینگی

اگر تم ویسے بڑے بڑون پر منہ آنے لگے بہت بڑھ گئے۔ ہم اگر آپکا خیال باطل و مردود
تصور کرین تو پھر **نبوت** کی کوئی وقعت باقی نہین ہو سکتی۔ انبیاء کرام علیہم الصلوٰۃ
والسلام کی بعثت تبلیغ احکام الٰہیہ تھی۔ اونکا سخت سخت مصیبتین جھیلنا۔ تکالیف شاقہ اوٹھانا
فضول اور بیجا تسلیم کرنا پڑیگا۔ افسوس صد افسوس مسلمانون کی خیر خواہی۔ اسلام کی تائید
اصلاح قوم کے پردے مین یہ ایمان بیزار کیے جاتے ہین۔ ہے دل مین تو کفر تیرے
تجھپر غضب خدا کا۔ اے مردا سو کی کعبہ پھر مانگنا جاتا۔ کیا انبیاء کرام کو اسقدر سمجھ نہ تھی کہ جو سعی
کریگا وہی پائیگا۔ کیا معاذ اللہ خدا کی دربار کو نامنصف خیال کرتے تھے۔ آگ مین گرنا آرے سے
چروانا دندان مبارک پر صدمہ اوٹھانا۔ اونکو کون ضرور تھا۔ کیا حضرت ابوبکر و علی رضی اللہ
عنہما منکرین فرضیت زکوٰۃ و روافض و خوارج کا انصاف خدا پر نہین چھوڑ سکتے تھے اونھین
کیون تلوار اوٹھائی۔ کیون کوڑے لگائے۔ کیون آگ مین جلایا۔ کیون فصیح و بلیغ خطبون مین
اونکی اہانت و تردید کی تکلیف گوارا فرمائی۔ مرزائی ہم پہ تعلیم الٰہی لامذہب کو لامذہب نیچری کو
نیچری ضرور کہینگے خدا کے سچے رسول پیارے رسول حضرت جناب محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ
صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ واولیاء امتہ وبارک وسلم کی تعلیمات و ارشادات ہمکو بھی
سبق دیتے ہین کہ ہان ہان دیکھو جس طرح بنے۔ ہاتھ سے زبان سے دل سے مبتدعین کے رد
کرنے مین بلیغ کوشش کرو اگر اپنے قلوب کو نور ایمان سے منور کرنا منظور ہے۔ تو مبتدعین سے بغض
رکھو۔ اگر یہ چاہتے ہو کہ روز قیامت تم امن و چین سے رہو۔ تو مبتدعین سے بغض رکھو دھتکار
دو۔ اگر تمہارے گناہ زیادہ ہین اور اعمال حسنہ کم ہین۔ اور ان گناہون کی کمی چاہتے ہو۔ تو
مبتدعین سے بغض رکھو۔ دیکھو اگر مبتدعین کے ساتھ سہل انگاری کروگے۔ اون کے اعزاز
واکرام کروگے تو درحقیقت یہ میری شریعت کا۔ اور احکام الٰہی کا استخفاف ہے۔ اگر اون سے
دوستی رکھوگے۔ تو تمہارے تمام اعمال صالحہ حبط ہو جائینگے۔ نور ایمان تمہارے دلون سے
نکلجائے گا۔ ہمارا مہربان آقا۔ ہمارا مہربان رؤف رحیم نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

وہ تاکیدی ہدایتیں جو ہمکو یہی حکم دیتی ہین کہ زنہار زنہار دل تو کیا اوس سے آنکھین پھیر لی
و زبانی رحم کرنے پر بھی تمہاری جانون کی سلامتی مقصود نہین - مرزا جی آپ خوب سمجھ لیجئے
کہ کوئی سنی مسلمان نہ اپنے قطعی الثبوت عقائد کو تقویم پارینہ ٹھہرا سکتا ہے تاوقتیکہ اپنے مذہب
سے دور جائے مرزا جی دعا دیتے تو آپکے یہ لیے ہوتے ہین کہ ہم خیرخواہ اسلام ہم مؤید اسلام
ہم ایسے ہم ویسے لیکن بہت شور سنتے تھے پہلو مین دل کا جو چیرا تو اک قطرۂ خون نکلا
حال یہ ہے کہ ضروریات دین کی وقعت آپکی آنکھ مین نہین - آپکے دل مین ذرہ بھر باقی نہین اہلسنت
اپنے عقائد ضروریہ قطعیہ کو بیکار سمجھ کر ہرگز کفار و مبتدعین سے گلے نہین مل سکتے -

حیرت سکا ذکر ہی اوڑا دو کہ کوئی نیچری ہے کوئی لامذہب ہے - الخ - **ہدایت**
ہان ہان جو اس **دنیا** مین آبحیات پیکر آیا اور بشر لیکر **دنیا** بھی آبحیات ہو جسے تسلیم
کر لیجا وسے جسکی بنا پائدار لذتون کو موت نہ مٹا سکے جسے خدا اور رسول کو منھ نہ دکھانا ہو جنہون نے اپنے
دیدۂ بصیرت مین **نیچری مہر** کی اندھا دھند سلائیان لگائی ہون ان ہان جسکے ایمان کا طوطا
اوڑ گیا ہو وہ ضروریہ ذکر اوڑا کر قرآن وحدیث وکتب سلف صالحین کو غرق آب کریگا لیکن
مولوی **شبلی** یا مولوی **حالی** یا مولوی مہدی علی خان یا مسٹر **محمود** یا پیر نیچر **سر سید** کے
ساتھ ایک پتلون مین پاؤن گھسانے کے لیے اونکی اوہوری کانفرنس کو مضبوط اور کمل بنانے کے
لیے یہ ایمان فروشی **حضرات اہلسنت** نہین کر سکتے خواہ **صدر صاحب** اگرچہ سمجھین یا **ناظم صاحب**
برافروختہ ہو جائین **اہلسنت** تو رافضی کو رافضی - وہابی کو وہابی - نیچری کو نیچری کہینگے اور
سمجھینگے - اونکی صحبت سے بچینگے - اونکے رد و طرد کو ضروری سمجھ کر **وقتاً فوقتاً** اون اوہام باطلہ کی
تردید مین ہمیشہ نہایت سرگرمی کے ساتھ مصروفی و مشغولی رکھینگے اگر آپ **یا ندوہ** اسکے لیے اپنا
دین مہر لگا کہین تیر لگا کرین ہجو بین چھاپ کر بطور **تحفہ** کے تقسیم کرین ضرر رسانی کی تدبیرین سوچین
تو اونکو اوسکی کچھ پروا نہین حسبنا اللہ ونعم الوکیل

حیرت خدا پر اسکا انصاف چھوڑ دو جو جیسی کرے گا ویسی پائیگا الخ - **ہدایت**

یہ تو نہیں کہہ سکتے ہیں کہ روافض و خوارج و معتزلہ و دیگر فرق کلمہ گو یان سب حق ہیں۔ خدا سب سے راضی ہے
سب راہ راست پر ہیں خدا سب کو ایک نظر سے دیکھتا ہے۔ ہر شخص کو خدا اوسکی سمجھ پر ثواب
دیگا۔ **مرزا جی** صاحب **اختلاف ضلالت و کفر** کو **اختلاف رحمت** پر
قیاس کرنا کمال گمراہی کی دلیل ہے۔ مرزا جی ندوہ تو شیعہ منکرین ضروریات دین کو بھی اپنا بھائی
سمجھ کر اون کے اختلاف کو **فرعی** اور **ذرا سی بات** کہتا ہے۔ مرزا جی **سب صحابہ** کی **تکفیر انکار**
ضروریات دین تو بڑی بات ہے **حضرت امام مالک** تو **امیر معاویہ** رضی اللہ عنہ
کی نسبت کلمہ سب و شتم کہنے والے کو بھی قتل کا حکم دیتے ہیں حضرت جناب **شیخ مجدد** صاحب **مکتوبات**
میں فرماتے ہیں امام مالک کہ از اعلم علماء مدینہ است شاتم معاویہ رضی اللہ عنہ و عمرو بن العاص را بقتل حکم
کردہ است الخ۔ اب کہیو کہ امام مالک کی اس تصریح کے ہوتے ہوئے تو پھر جو آپ اہلسنت اور دیگر فرق باطلہ کو
ایک لکڑی سے ہانکنا چاہتے ہیں خدا پر انصاف چھوڑ کر سب اپنا مذہبی بھائی تصور فرماتے ہیں
حضرت **امام مالک** کی مخالفت ہے یا نہیں اور امام مالک کا ساری جہان کو موطا پر مجبور نہ کرنا
انکو کیا مفید ہمکو کیا مضر ہوا۔ بلکہ وہ اہل ندوہ کی ضلالت کا ابطال ہے جیسا ہم نے ثابت کر دیا۔
مرزا جی کیا تمکو خبر نہیں کہ حضرت **ابوبکر صدیق** رضی اللہ عنہ اور حضرت **مولی**
علی مشکلکشا کرم اللہ وجہہ نے اپنے مذہبی خیالات ہنوز نہیں پھیلانے میں کوئی دریغ کی۔ اگر
آپ جیسے **ارباب ندوہ** اوس وقت موجود ہوتے تو شاید اونکی چلتی ہوئی تلواریں چھینکر اونکو
کام تمام کر دیا جاتا نعوذ باللہ من ذلک۔ **مرزا جی** حضرات **اہلسنت** کے عقائد سب صحیح ہیں
اونکو غلط بتانا مسلمان کا کام نہیں اونمیں شک کرنا مسلمانی سے بعید ہے۔ مگر عجب با این دعوی علم و فضل
و زہد و تقوی پر مولوی **محمد علی صاحب ناظم ندوہ** نہایت وضاحت کے ساتھ اس ضلالت
آمیز بیان کو ندوہ میں پاس کر چکے پھر آپ جیسے حضرات سے کونسا غیر متوقع خیال ہے۔

حسرت ای خدا تو **ندوہ** کے مخالفین کی آنکھیں کھول اور انہیں ہدایت کر اور سیدھا
رستہ دکھا آمین ثم آمین

فیصلہ سنا گیا کہ تہتر مین سے صرف ایک ناجی ہے باقی سب ناری۔ خدا کو جو انصاف کرنا تھا
وہ اسی پیارے نبی کی زبانی ہمکو سنا دیا۔ ہم اس **ناطق فیصلہ** کے ہوتے ہوئے ایک
ندوہ نہین بیس ندوہ۔ صد ندوہ اور ہو جائین۔ تو انکو آنکھ اوٹھا کر نہین دیکھ سکتے اور انکی
نظر مین انکی وقعت کیا ہو سکتی ہے۔

حسرت امام مالک کی وہ نقل یاد نہین کہ جب خلیفہ ہارون رشید نے آپ سے کہا کہ آپکی
موطا مکہ کے دروازہ پر لٹکائے دیتا ہون۔ اور عام حکم جاری کر دیتا ہون کہ سب ہی مسائل
پر عمل کرین اور تمام مجتہدون کے مسائل چھوڑ دین۔ یہ سنکر آپنے فرمایا کہ اے امیر المومنین ایسا
ہرگز نہ کیجیو جسپر وہ عمل کر رہے ہین کرنے دے۔ ممکن ہے کہ وہی حق پر ہون۔ اگر مخالفین ندوہ جلیس
اصحاب ہوتے تو وہ بزور شمشیر اپنے خیالات اسکی بحث نہین کہ وہ غلط ہون یا صحیح بھلا ہمین پر
ہمراز انو **ہدایت** کتاب تو ختم ہوگئی مگر تمہاری سمجھ کے پھیر کی انتہا معلوم نہوتی۔ جو امور مکررات د
موافقکو سمجھا دیے گئے۔ انھین کو پھر لوٹ پھیر کر جاتے ہو۔ اوسی اپنی قدیم ناحق ہٹ دہرمی پر
اڑے ہو مگر راجی ہی تو **ندوہ** کی **ضلالت** ہے کہ **روافض وہابیہ نیچریہ**
اختلاف کو حنفی شافعی۔ مالکی حنبلی جیسا اختلاف ٹھہرا کر کسی فرقہ **مبتدعین** کو گمراہ کہنا
ضلالت سمجھتا ہے حضرت سیدنا **امام مالک** رحمۃ اللہ علیہ کی حق شناسی کی قوی دلیل یہ
بھی ہے کہ باقتضائے باہم اتفاق کے دیگر ائمہ دین کو بھی حق پر سمجھتے تھے حضرت **امام**
مالک سنی تھے دیگر **مجتہدین اہلسنت** کے **مسائل** کو کسطرح غیر قابل عمل اور باطل قرار
دیتے تھے۔ ہاں **اہلسنت** کا **مذہب** یہی ہے کہ المجتہد یخطی و یصیب **امام مالک**
نے دنیا بھر کو **موطا** سے عمل کرنے پر بزور مجبور نہین کیا۔ اور نہ وہ ایسا کرنے کے مجاز تھے کہ ائمہ
اربعہ کا باہمی اختلاف تو **اختلاف رحمت** ہے یہ تو **ندوہ** کی سمجھ پر پتھر پڑ گئے ہین جو
حنفی شافعی۔ مالکی حنبلی کے باہم ایسا اختلاف بتاتا ہے جسکے ہوتے ہوئے آدمی باہم اسلامی
شرکت بھی نہین ہو سکتی۔ ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم۔ **امام مالک** نے خلیفہ **ہارون رشید**

ہدایت نہ حضرات اہلسنت کے دیدہائے بصیرت مغربی روشنی کا
چکاچوند سے بیٹ ہو گئی ہین۔ نہ اونکی چشم بصارت کو نیچری کاجل نے اندھا کیا
ہے اہلسنت ابھی تک صراط مستقیم پر بےخوف وخطر گھوڑے اوڑائے چلے جاتے ہین نہ
نیچری بھول بھلیون کو وہ خطرہ مین لاتے ہین نہ رفض کے پیچ در پیچ مہلک
گھاٹیان اونکی سد راہ ہوسکتی ہین نہ دہشت افزا بیابان وہابیت کا ہول اونکے
دلی اطمینان مین مخل ہوسکتا ہے وہ تو سواد اعظم اہلسنت کے قدم بقدم ملک یقین تک پہونچکر
ہی رہینگے۔ وہ کبھی حق کو باطل اور باطل کو حق نہ کہینگے۔ البتہ اونکی دلی تمنا یہ ضرور ہے کہ دوسرے
بھی اون جیسے مذہب اہل سنت کے زنفیہ سواد اعظم اہلسنت کے پیچھے پیرو ہو جائین مذہب کے معاملہ مین
پیچ نہ کرین۔ دنیاوی منفعت کی توقع پر دین و دیانت کا بار عظیم اپنے سر پر نہ اوٹھائین جو انکو خاک
مین ملا دے۔ دنیا پرست امرا کی خاطر مذہب کی ترمیم کا خیال دل مین نہ لائین سرسید کی طرفداری۔ سرسید کی اتباع۔ سرسید کی تقلید کو اپنا مابہ الافتخار۔ اور ذریعہ فلاح وبہبودی نہ تصور
کرین عمدًا دیدہ و دانستہ۔ یا کسی کی لگائی بجھائی۔ سکھائی۔ پڑھائی۔ کسی عیار زمانہ۔ چالاک
اوستاد کے بہکانے ورغلانے سے اب تک جو غلط کاریان ارباب ندوہ کے ہاتھ سے سرزد ہوئی ہیں
اون سے دست بردار ہون۔ سچی ندامت سچی توبہ سے اونکی مکافات فرمائین اصولاً و فروعًا
مذہب اہلسنت کے پیچھے پیرو ہو جائین اپنے دشمنان دوست صورت کا میل جول
روا نرکھین اونکی چکنی چپڑی باتون پر نہ جائین اپنے سچے ہوا خواہون کی ہدایت پر عمل کرین اور اونکی نجات
آئندہ اختیار۔ وما علینا الا البلاغ۔

الراقم
آپکا خیرخواہ محمد ارشاد حسین۔ دہلوی

بفرمائش ومسرت والاجناب خان بہادر منشی سخاوت حسین خان صاحب رئیس اعظم
بداپون آنریری مجسٹریٹ شاہجہانپور طبع ہوا